غزل الغزلات

عبدالعزیز خالد

خ غلام علی اینڈ سنز، پبلشرز لاہور۔ حیدرآباد۔ کراچ

غزل الغزلات

نَشِیدُ الاَنشاد

عبدالعزیز خالد

ناشرین

شیخ غلام علی اینڈ سنز، پبلشرز

لاہور ・ حیدر آباد ・ کراچی

RekhtaDownload.com

کِتاب نِشدُ الاَ نشَاد وَ هُوَ تسَبِحَۃُ التّسَابِیح
وَیُقالُ بِالْعِبْرَانِیَۃ شیر هشیریم

(قصِیدۃ سُلیمان اَلحَکِیم فِی وَصف مَلِکۃ سَبَا
اَلمعرُوفَۃ بِنشِیدِ الاَ نشَاد ——— جُرجی زیدان)

غنائے سلیمانی

تسبیحاتِ سلیمان

نشِیدُ الاَ ناشید

غزل غزلہائے سلیمان

RekhtaDownload.com

باب ۱

(۱)

یہ نغمۂ سُلیمانؑ کا ہے نغمۂ نغمات

نَشیدِ اوّل

(۲)

وہ (پریرو) چُومے اپنے مُنہ کے بوسوں سے مجھے

کیونکہ تیرا عشق بہتر ہے شرابِ ناب سے

(۳)

اور تیرے عطر کی خُوشبُو ہے ازبسکہ نفیس

RekhtaDownload.com

نام[3] تیرا (اے چمن آرا) ہے عطرِ ریختہ!!
اِس لیے عاشق ہیں تجھ پر (سرو قامت) کنواریاں

(۴)

دوڑیں[4] گی ہم تیرے پیچھے، میرا دامن[5] کھینچ لے
بادشہ اپنے (حسیں) محلوں میں لے آیا مجھے
تجھ میں ہوں گی ایسی ہم مسرور[6] و مست و شادماں
تیری الفت کا کریں گی مے سے بڑھ کر تذکرہ
دم وُہ سب بھرتی ہیں سچّے دل سے تیری چاہ کا

(۵)

اے یروشلیم[7] کی (مہ رُو) بیٹیو!
رنگ[8] تو کالا ہے میرا، ہوں مگر مَیں دلربا
خیمۂ قیدار[9] و استارِ سلیماں[10] کی طرح[11]

RekhtaDownload.com

۶

مجھ کو مت تاکو کہ عنبر فام ہوں

دوپہر کی (چلچلاتی) دھوپ نے

جسم جھلسایا، جلایا ہے مرا

مجھ سے تھے ناراض[۱۲] ماں جائے مرے

اور صبح و شام کرواتے رہے

پاسبانی[۱۳] مجھ سے (دور افتادہ) تاکستانوں کی

اپنے تاکستان[۱۴] کی لیکن مَیں[۱۵] نے رکھوالی نہ کی

۷

اے مرے پیارے! مرے دِلبر! مجھے یہ تو بتا

اپنے گلّے کو (سحرگہ) تُو چراتا ہے کہاں؟

دوپہر کے وقت اس کو پھر بٹھاتا[۱۶] ہے کہاں؟

کیونکہ تیرے ساتھیوں کے ریوڑوں کے پاس ہیں

Rekhtadownload.com

ماری ماری کیوں پھروں؟ ان کا تعاقب کیوں کروں؟)

(۸)

بے خبر ہے گر تُو اے زیبُ النّساء!

تو چلی جا گلّے کے نقشِ قدم پر اور چرا

اپنے بُزغالوں کو چرواہوں کے خیموں کے قریب[۱۷]

(۹)

جانِ جاں! مَیں نے تجُھے تشبیہ دی

حُسن میں فرعوؔن کی رتھ گھوڑیوں میں ایک سے

(اے بُتِ مشکیں کلالہ، اے مہِ بیجادہ لب!

صُبحِ قاقم پوش کیا؟

شامِ اکسوں باف کیا؟

زُلف اِک خرِوارِ سُنبل، چہرہ اِک گلزارِ گُل!)

۱۰

خوشنما[18] ہیں گال تیرے کاکلِ خمدار میں
اور (صراحی دار) گردن موتیوں کے ہار[19] میں

۱۱

طوق سونے کے بناکر ان میں ہم تیرے لیے
پھولِ چاندی کے جڑیں گے شوق سے !

۱۲

بادشہ جب تک نہ کھانا کھا چکا
میرے سُنبل کی مہک اُڑتی رہی

۱۳

دستۂ مُر ہے مرا محبوب میرے واسطے

RekhtaDownload.com

جو پڑا رہتا ہے ساری رات میری چھاتیوں کے درمیاں

۱۴

عینِ جدّی[20] کے ہے تاکستان سے
ایک گلدستہ حنا کا انجمن آرا مرا

۱۵

دیکھ تو ہے خوبرو اے میری پیاری! دیکھ تو ہے لاجواب!
(اک سُرودِ دلبری، اِک نغمۂ حُسن و شباب!)
تیری آنکھیں دو کبوتر[21] (زیرِ سنجافِ نقاب)

۱۶

دیکھ تو ہی خوبصورت ہے مرے محبوب (گُل رُخ، لالہ رنگ)

دلپسند[۲۲] و دلکشا ہے، تیرا حُسنِ شوخ و شنگ

۱۷

ہیں ہمارے گھر کے سب شہتیر تو دیودار[۲۳] کے

اور کڑیاں ہیں صنوبر کی، پلنگ

سبز رنگ!

RekhtaDownload.com

باب ۲

۱

نرگسِ شہلا ہُوں مَیں شاروُن[۲۴] کی
اور سوسن وادیوں کی

۲

جیسی سوسن[۲۵] جھاڑیوں میں
ویسی ہی محبُوبہ میری کنواریوں میں انتخاب !

۳

جس طرح بَن کے درختوں میں ہے سیب

RekhtaDownload.com

ویسے ہی محبوب میرا ، نوجوانوں میں ہے فرد!

مَیں وفورِ شادمانی سے (گُلِ خنداں بنی)

بیٹھی اس کی چھاؤں[٢٦] میں!

میرے مُنہ میں اس کا پھل میٹھا لگا

(۴)

اپنے مَیخانے کے اندر (شوخ) لے آیا مجھے

میرے اوپر مرحمہ جنباں تھا پرچم[٢٧] عشق کا

(۵)

تازہ دم مجھ کو کرو سیبوں سے کشمش[٢٨] سے مجھے بخشو قرار!

کیونکہ مَیں تو عشق کی بیمار ہوں

(۶)

اس کا بایاں[٢٩] ہاتھ میرے سر تلے

Rekhta Download.com

داہنا[30] مجھ کو لگاتا ہے گلے سے (اور آگے کیا کہوں؟)

(۷)

اے یروشلیم کی (گلرو) بیٹیو!

میں غزالوں[31] اور میدانوں کی (دلکش) ہرنیوں کی

تم کو دیتی ہوں قسم!

تم مرے دلدار کو

لوٹنے[32] دو خوابِ نوشیں کے مزے

نا جگاؤ نا اٹھاؤ جب تلک اٹھنا نہ چاہے آپ وہ!

نشیدِ دُوم

(۸)

یہ مرے محبوب کی آواز ہے

آرہا ہے دیکھ وہ!

RekhtaDownload.com

ٹیلوں پر سے پھاندتا، کہساروں پر سے کُودتا[۳۳]

وُہ چلا آتا ہے سیدھا میری اور

(۹)

ہے مرا محبُوب مثلِ آہُوئے نوخاستہ[۳۴]

وُہ ہماری (سرمٹی) دیوار کے پیچھے کھڑا

جھانکتا ہے کھڑکیوں سے[۳۵]

تاکتا ہے جھنجھریوں سے

(مَست پیشہ، دُزدِ فن

نوج کیا شے ہے نگوڑی من لگن!)

(۱۰)

مجھ سے باتیں کیں مرے محبُوب نے (اے جانِ من! جانانِ من!)

اُٹھ مری گوری! چلی آ میری پیاری سیمتن!

(۱۱)

دیکھ جاڑے کا زمانہ کٹ چُکا

مینہ[۳۶] برس کر چھٹ چُکا

(۱۲)

ہے زمیں پر (کھِلتے[۳۷]) پھُولوں کی بہار

عہدِ گُل آیا ہُوئے گرمِ نوا (دراج و سار)

قُمریوں[۳۸] کی کُوک سے گُونجی ہماری سرزمیں

(۱۳)

کیا سماں انجیر کے پیڑوں پر ہے

جو ہرے انجیر[۳۹] تھے پکنے لگے!

اور تاکیں پھُولنے پھَلنے لگیں

RekhtaDownload.com

(بُوئے مے بن کے) اُڑی اُن کی مہک

سو اُٹھ اے میری جمیلہ! میری پیاری! آ بھی جا!

(۱۴)

اے حمامہ[40]! کیوں چھُپی ہے تُو

چٹانوں[41] کی درازوں میں کڑاڑوں کی اندھیری آڑ میں؟

اپنا چہرہ[42] تو دکھا، آواز تو اپنی سُنا

تیرا چہرہ گُل‌زمیں، آواز تیری انگبیں

(۱۵)

لومڑی[43] بچّے جو تاکستاں کو کرتے ہیں خراب

ان کو پکڑو کیونکہ تاکوں میں نظر آتے ہیں پھُول

(۱۶)

ہے مرا محبُوب میرا اُس کی مَیں!

وُہ چرَاتا ہے (مویشی) سوسنوں کے درمیاں

۱۷

پیشتر اس سے کہ پھر چلنے لگے بادِ خنک

دِن ڈھلے سایہ بڑھے

اے مرے بچھڑے ہُوئے محبُوب آ!

آ کسی رعنا غزالِ نورسیدہ کی طرح

جس کی جولانگہ ہیں باتر کے پہاڑ!

RekhtaDownload.com

باب ۳

(۱)

مَیں نے ڈھونڈا اس کو رات[۴۵]

(اپنی کلیوں سے معطّر) سیج پر

اس کو جو پیارا ہے میری جان کا

مَیں نے ڈھونڈا اس کو لیکن وُہ کہاں؟

(۲)

اب مَیں اُٹھوں گی، پھِروں گی شہر میں

کُوچہ[۴۶] و بازار میں!

RekhtaDownload.com

ہے جو میرا گوہرِ مقصود، ڈھونڈوں گی اُسے

مَیں نے ڈھونڈا اس کو لیکن وہ کہاں؟

۳

پہرے والے شہر میں پھرتے ملے

مَیں نے پُوچھا: تُم نے دیکھا ہے کہیں

ہے جو میری جان کا پیارا اسے؟

۴

ان سے تھوڑا ہی ابھی آگے بڑھی تھی مل گیا

مجھ کو میری جان کا پیارا، وہ متوالا مرا

(وہ سہی بالا وہ خوش منظر، وہ پیکِ دِلبری!

وہ لگاوٹ باز مست آنکھیں وہ چہرہ چمپئی)

پکڑے رکھا مَیں نے چھوڑا نا اسے

RekhtaDownload.com

والدہ کی خوابگاہِ نازمیں

اس کو نہ جب تک لے گئی!

۵

اے یروشلیم کی (ہنس مُکھ) بیٹیو!

مَیں غزالوں اور مَیدانوں کی (دلکش) ہرنیوں کی

تُم کو دیتی ہُوں قسم!

تُم مرے دلدار کو

لُوٹنے دو خوابِ نوشیں کے مزے

نا جگاؤ نا اُٹھاؤ جب تلک اُٹھنا نہ چاہے آپ وُہ!

نشیدِ سوم

۶

کون ہے یہ جو بخور و مُر[۴۸] کے ساتھ

RekhtaDownload.com

عطر کے سوداگروں کے سارے عطروں سے معطّر[۴۹] (مُشک سا)

آرہا ہے یُوں بیاباں سے

دُھویں کا اِک ستُوں[۵۰] ہو جس طرح؟

(۷)

یہ محافہ ہے سُلیمانِ (عظیمُ الشّان) کا!

ساٹھ جس کے ساتھ اسرائیل کے ہیں پہلواں

سَب کے سب شمشیر زن، جنگ آزما، صولت نشاں

(۸)

خطرۂ شب[۵۱] کے سبب

ران پر لٹکے ہر اِک کی تیغِ (تیز و بے اماں!)

Rekhtabooks download.com

کتب خانہ
ادارۂ ادبیات اردو ... حیدرآباد

(۹)

خُود بدولت کے لیے

پالکی بنوائی ہے لبنان کے دیودار کی

صاحبِ سطوت سُلیماں شاہ نے

(۱۰)

ڈنڈے چاندی کے ہیں، سونے کی نشست

گدّی اس کی ارغوانی ہے، مرصّع عشق سے

فرش اندر کا کیا

نازنینانِ یروشیلم نے (ہنستے کھیلتے)!

(۱۱)

اے (سجیلی) بیٹیو صیّون[۵۲] کی!

نکلو باہر اور نظّارہ کرو

تم سلیماں شاہ کا اس تاجِ (رخشندہ) کے ساتھ

بیاہ[۵۳] کے دن، تھا جو اس کے دل کی خوش کامی کا دن

اس کے سر پہ جس کو رکھّا مادرِ دلشاد نے

RekhtaDownload.com

باب ۴

۱

دیکھ تُو ہے دِلرُبا! اے میری پیاری دیکھ تُو ہے خُوبرُو!
(خیزراں قد، ارغواں خد، ضَیمراں مُو، مُشک بُو)

تیری آنکھیں فاختائیں دو، تہِ دامِ نقاب
بال تیرے بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں
جو اترتی ہوں کہِ جلعاد[۵۴] سے

۲

دانت تیرے بال کتری اور نہلائی ہوئی
(ریشمیں بھیڑوں کے ریوڑ کی طرح

Rekhtadownload.com

کوئی جن میں ہو نہ بانجھ

اور ہوں بچے دو جُڑواں جن میں سے ہر ایک کے

(۳)

قرمزی ڈورے[55] ہیں گویا تیرے ہونٹ

تیری گویائی ہے شیریں، تیرا مُنہ ہے دِلفریب

اور کنپٹیاں تری زیرِ نقاب

مِثلِ اجزائے انار

(۴)

تری گردن بُرج ہے داؤد[56] کا

اسلحہ خانے[57] کی خاطر جو بنا

جس پہ لٹکائی گئیں سپریں[58] ہزار

ہیں وُہ سپریں[59] پہلوانوں کی تمام

RekhtaDownload.com

۵

تیری دونوں چھاتیاں توأم ہیں دو آہو برے

۶

سونوں میں روز جو چرتے ہیں جب تک دن ڈھلے سایہ بڑھے
رنگ سورج کا ہو زرد
اور سنکے بادِ سرد
جا رہوں گا کوہِ مُر، لوبان کے ٹیلے پہ میں

۷

میری پیاری! ہے تو سرتا پا جمال
حُسن تیرا بے گماں بے عیب ہے

۸

اے دُلہن! لبنان سے تو میرے ساتھ

RekhtaDownload.com

ساتھ میرے تو چلی آ کشورِ لُبنان سے

توامانہ[۶۰] کی بلندی سے سنیر و کوہِ حرموں کے فرازوں پر سے جھانک

شیروں کی ماندوں سے چیتوں کے پہاڑوں سے نظر دوڑا ذرا

۹

اے مری پیاری، مری زوجہ، مرا دل تو نے غارت کر لیا

اک نظر سے اپنی گردن کے فقط اک طوق[۶۱] سے

کر لیا تُو نے اسے تاراج و تاخت

۱۰

اے مری پیاری، مری زوجہ! یہ تیرا عشق بھی کیا خُوب ہے

عشق تیرا مے سے بڑھ کر ہے لذیذ

(ہر ادا تیری فسوں!)

تیرے عطروں کی مہک ہے سارے عطروں سے فزوں!

RekhtaDownload.com

(۱۱)

اے مری زوجہ ٹپکتا ہے ترے ہونٹوں[۶۲] سے شہد[۶۳]

بلکہ ہے تیری زباں اِک سوت شہد و شیر کی!

مِلتی ہے لُبنان سے خُوشبُو تری پوشاک کی

(۱۲)

میری ہمشیرہ مری زوجہ ہے گویا اِک مقفّل باغچہ

وُہ ہے اِک محفوظ سوتا، ایک چشمہ سربمہر[۶۴]

(۱۳)

پودے تیرے باغ[۶۵] کے ہیں میوہ دار

(ڈھیر ہے) میٹھے انار

(۱۴)

زعفراں، سنبل، جٹا ماسی، حِنا

بید مشک و دار چینی[۶۶]، عُود و مُر

RekhtaDownload.com

گونہ گوں اشجارِ بلسان و لبان

۱۵

ایک منبع تو سمن زاروں میں ہے
چشمۂ[٦٧] آبِ حیات
اور جھرنا وادئ لبنان کا

۱۶

جاگ اے بادِ شمال
ہو خراماں تُو بھی اے بادِ جنوب!
میرے باغِ پُرفضا پر سے گزر
تاکہ ہو بُو باس اس کی منتشر
آئے اپنے باغ میں یارِ عزیز
اور کھائے اپنے میوے وہ لذیذ!

RekhtaDownload.com

باب ۵

(1)

اے مری خواہر! مری زوجہ! ہوا ہوں وارد اپنے باغ میں!
مَیں نے اپنا مُر اکٹھا کر لیا بَلسان سمیت
کھا لیا ہے مَیں نے اپنے شہد کو چھتّے سمیت
پی لیا ہے دُودھ اپنا مَے[68] سمیت
اے رفیقو[69] (بے جھجک) کھاؤ پیو
اے عزیزو، جس قدر چاہو پیو
مَست ہو، مخمُور ہو!

نشیدِ چہارم

۲

مَیں تو محوِ خواب ہُوں

لیکن دِل مرا بیدار ہے

یہ مرے محبُوب کی آواز ہے

کھٹکھٹاتا ہے جو کُنڈی اِنتہائے شوق سے

کھول دروازہ مری محبوبہ! میرے واسطے

کاملہ میری! مری ہمشیرہ! میری فاختہ

(ہائے) میرا سر تو شبنم سے ہے تر

میری زُلفیں شب کی بُوندوں سے بھری!

۳

کپڑے اپنے مَیں چُکی (کب کی) اُتار

RekhtaDownload.com

اب دوبارہ کس طرح پہنوں انھیں ؟

دھو چکی ہوں پاؤں بھی، اب ان کو پھر میلا کروں ؟

(۴)

ہاتھ اپنا روزنِ در سے مرے محبوب نے اندر کیا

میرے باطن کو (معاً) اس کی طرف جنبش ہوئی

(کی ملامت دل نے آخر ایسی بھی کیا آلکس !)

(۵)

مَیں (اُٹھی جھٹ پٹ) کہ سیّاں کے لیے پٹ وا کروں

اور مُر ٹپکا مرے ہاتھوں سے خالص مُر (حنائی) انگلیوں سے

قفل کے قبضے کو جس نے تر کیا

(۶)

وا کیا دروازہ مَیں نے آنے والے کے لیے

RekhtaDownload.com

جا چکا تھا مُڑ کے لیکن دلبرِ (نازک مزاج)

جب وُہ بولا ہو گئی مَیں بے حواس

مَیں نے ڈُھونڈا اس کو لیکن وُہ کہاں؟

گو پکارا مَیں نے اس کو پرصدائے برنخاست

(۷)

پہرے والے گشت کرتے شہر میں مجھ کو ملے

(ظالموں) نے مجھ (دُکھی) کو مار کر گھایل کیا

جو محافظ ہیں فصیلِ شہر کے

ان (ستمگاروں) نے چادر میری، مجھ سے چھین لی!

(۸)

اے یروشیلم کی (دلکش) بیٹیو!

تُم کو دیتی ہوُں قسم

Rekhta Download.com

گر مرا محبوب مل جائے تمھیں

اس سے کہہ دینا (کہ اے بے اعتنا!)

مجھ کو ہے آزار تیرے عشق[۷۳] کا!

۹

کیا فضیلت ہے ترے دلدار کی، کیا امتیاز؟

اے کہ تو سب سے جمیلہ عورتوں میں! کھول ہم پر اپنا راز

ہے نمایاں کس طرح عاشق ترا

مجمعِ عشّاق میں؟

جو تو ہم کو اس طرح دیتی ہے رہ رہ کے قسم!

۱۰

ہے وہ میرا عاشق (اقبال مند)

اس قدر سرخ و[۷۴] سفید

RekhtaDownload.com

دس ہزار افراد میں ہے سربلند

(۱۱)

اس کا سر گویا زرِ کامل عیار

گھنگھریالے بال اس کے کوّے سے کالے سیاہ

(۱۲)

اس کی آنکھیں وہ کبوتر، بیٹھے ہوں با تمکنت

جو لبِ دریا نہا کر دُودھ میں

دانت گویا دُودھ سے دھوئے ہُوئے

تابناکی میں نگینوں کی طرح

(۱۳)

یاسمیں رُخسار پھُولوں کے چمن

RekhtaDownload.com

کیاریاں بلسان کی اُبھری ہُوئی

سوسن اس کے لب تراوش جن سے مُرِّ ناب کی

(۱۴)

ہاتھ اس کے ہیں زبرجد[۷۵] سے منقّش طوقِ زر

پیٹ اس کا کام ہاتھی دانت کا

جس پہ ہوں نیلم[۷۶] کے پھُول

(۱۵)

اس کی ٹانگیں کُندنی پایوں پہ مرمر کے ستُوں

دید میں لُبنان ہے خُوبی میں سروِ (سربلند)

RekhtaDownload.com

(۱۶)

مُنہ ہے از بس اس کا شیریں، وُہ سراپا آرزُو انگیز ہے !

اے یروشلیم کی (بھولی) بیٹیو!

یہ مرا "محبُوب" ہے!

یہ ہے میرا آشنا!

RekhtaDownload.com

باب ۶

۱

پر گیا تیرا نگارِ (خوش خرام) آخر کہاں ؟
عورتوں میں اے کہ تو سب سے جمیلہ ! یہ بتا !
رُخ کیا تھا کِس طرف کا تیرے عالیجا نے ؟
تاکہ تیرے ساتھ ہم بھی جُستجو اس کی کریں !

۲

اپنے بُستاں میں گیا، وُہ میرا شوخِ کج ادا
جِس طرف بلسان کی ہیں کیاریاں

Rekhta Download.com

تاکہ باغوں میں چرائے، جمع سوسن کو کرے

(۳)

مَیں ہُوں اپنے (نازنیں) محبُوب کی، وُہ ہے مرا

سوسنوں میں وُہ چَراتا ہے سدا!

نشیدِ پنجم

(۴)

اے مری پیاری تو ترضہ[۷۹] کی طرح ہے خوشنما

خوش فضا مثلِ یروشیلم[۸۰]، مہیب

جیسے پرچم دار فوجیں، اے حبیب!

(۵)

اپنی آنکھیں (جانِ من) میری طرف سے پھیر لے

RekhtaDownload.com

کیونکہ ان کی جوت سے ہوتی ہے گھبراہٹ مجھے

(۶)

بال تیرے بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں

جو اُترتی ہوں کہِ جلعاد سے

دانت تیرے صاف نہلائی ہوئی

دُودھیا بھیڑوں کے ریوڑ کی طرح!

ہو نہ جن میں کوئی بانجھ

اور ہوں بچّے دو توأم جن میں سے ہر ایک کے

(۷)

(سُرخ) کنپٹیاں تری زیرِ نقاب

مثلِ اجزائے انار

RekhtaDownload.com

۸

اسّی حرَمیں، ساٹھ ملکائیں (جلو میں) کنواریاں
(بے حساب و) بے شمار
(پر مری پاکیزہ اس جھرمٹ میں ہے سب سے الگ)

۹

کیوں نہ ہو میری حمامہ، بے عدیل و بے نظیر؟
اپنی ماں کی ہے وُہ اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی! [۸۱]
لڑکیوں نے دیکھ کر کلمۂ مبارک [۸۲] کا کہا
حرَمیں اور ملکائیں اُس کو دیکھ کر
مدح میں اس کی ہُوئیں بے ساختہ رطب اللّساں!

۱۰

کون ہے جس کا ظہور

فجر کی مانند ہے ؟

حسن میں جو ماہتاب

نور میں ہے آفتاب

اور ہیبت ناک پرچم دار فوجوں کی طرح ؟

(۱۱)

مَیں گیا اخروٹوں کے (شہ) باغ میں!

تاکہ وادی کی نباتاتِ (طرب افزا) کا نظّارہ کروں

اور دیکھوں تاک میں غنچے ، اناروں میں ابھی

پھول نکلے یا نہیں؟

(۱۲)

بے خبر پا کر مجھے میرے دلِ سرمست نے

یک بیک میرے امیروں کے رتھوں پر کر دیا مجھ کو سوار

RekhtaDownload.com

(۱۳)

لوٹ آ ہاں لوٹ آ ! اے شُو لمیت[۸۳] !

لوٹ آ ، ہاں لوٹ آ ! اے دل کی مِیت ! !

ہم کریں تُجھ پر نظر

کیوں ہے تُم کو انتظارِ شو لمیت ؟

کیُوں کرو گے اُس پہ آخر تم نظر ؟

جیسے وُہ دو لشکروں[۸۴] کا ناچ ہے !

(رقصِ مَحنایم ہو جیسے وُہ کوئی !)

RekhtaDownload.com

باب ۷

(۱)

جُوتیوں میں تیرے پاؤں

کیسے خوش منظر ہیں اے بنتِ امیر!

اور گولائی تری رانوں کی ہے

ہُو بہُو ان زیوروں[85] کی شکل کی

جو کسی اُستاد کاریگر[86] کی ہوں صنعت گری

(۲)

اِک پیالہ ہے مدوّر تیری ناف

RekhtaDownload.com

جو لبالب ہو مئے ممزوج سے

پیٹ تیرا جس طرح گیہوں کا اِک انبار[۸۷] ہو

جس کے گرداگرد سوسن کا حصار

(۳)

تیری دونوں چھاتیاں دو بچۂ تَوْاُم غزال

(۴)

تیری گردن بُرج ہاتھی دانت کا

تیری آنکھیں چشمے وہ حَسْبون[۸۸] کے

بابِ بتِ رَبّیم[۸۹] کے جو پاس ہیں

ناک تیری بُرج ہے لبنان[۹۰] کا

جس کا رُخ سوئے دِمشق

RekhtaDownload.com

(٥)

سربلندی میں ہے کرمِل[٩١] کی طرح

بال سر کے ارغوانی ہیں ترے

بادشاہ ہے تیری زُلفوں میں اسیر

(٦)

اے مری محبوبۂ (رنگیں ادا)

عیش و عشرت کے لیے

کس قدر ہے تو جمیلہ، اور کیسی جانفزا!

(٧)

نخلِ خرما کی طرح قامت ترا

اور تیری چھاتیاں

خوشے ہیں[٩٢] انگور کے

Rekhta Download.com

۸

میں چڑھوں گا اس نخیلِ ناز پر میں نے کہا

اس کی شاخوں کو میں پکڑوں گا ضرور

خوشۂ انگور تیری چھاتیاں

سیب کی سی تیرے سانسوں کی مہک

۹

اور مُنہ تیرا رحیقِ[93] مسک کی مانند ہو

جو چلی جاتی ہے سیدھی[94] (بہرِ دفعِ تشنگی)

میرے بانکے کی طرف

اور بہ جاتی ہے پھر آہستہ آہستہ لبِ خوابیدہ سے

RekhtaDownload.com

۱۰

مَیں ہُوں اپنے (لالہ رُخ) محبُوب کی

وُہ مرا مُشتاق ہے

۱۱

اے مرے محبُوب چل، چل کر کریں کھیتوں میں سیر

رات کاٹیں گاؤں میں

۱۲

نُور کے تڑکے چلیں انگُور کے باغات میں

اور دیکھیں تاک آیا ہے شگفتہ اس میں پھوٹیں کونپلیں؟

(آتشیں) گلنار کی کلیاں کِھلی ہیں یا نہیں؟

مَیں تجھے اپنی محبّت بھی دکھاؤں گی وہاں

RekhtaDownload.com

۱۳

پھیلتی ہے خوشبوئے مردم گیاہ

ہر قسم کے خشک و تر میوے ہمارے در پہ ہیں
جمع کر رکھّے ہیں میں نے اے مرے محبوب جو تیرے لیے

RekhtaDownload.com

باب ۸

(۱)

کاش اے دلبر تو ہوتا میرے بھائی[96] کی طرح

میری ماں کی چھاتیوں سے دُودھ جو پیتا رہا

تجھ[1] کو پاتی مَیں جو باہر چُھپیاں لیتی تری

جانتا[2] کوئی نہ مُجھ کو پھر حقیر

---

۱ : چُوم سکتی مَیں کھلے بندوں تجھے

۲ : کوئی کر سکتا نہ مُجھ کو لعن وطعن اِس فعل پر۔

RekhtaDownload.com

(۲)

مَیں تجھے لے جاتی اپنی ماں کے گھر

وُہ سکھاتی[97] مجھ کو اور

مَیں پلاتی تجھ کو خوشبودار[98] مے

رس اناروں کا (قدح میں) ڈال کر

(۳)

اس کا بایاں ہاتھ ہوتا کاش میرے سر تلے

اور لگاتا داہنا مجھ کو گلے سے بھینچ کر!

(۴)

اے یروشلیم کی (خوش گِل) بیٹیو!

---

۹۷ : تو سکھاتا

تُم کو دیتی ہُوں قسم

تم مرے دلدار کو

لُوٹنے دو خوابِ نوشیں کے مزے

نا جگاؤ نا اٹھاؤ جب تلک اُٹھنا نہ چاہے آپ وُہ !

نشیدِ ششُم

(۵)

کون ہے یہ جو بیاباں سے چلی آتی ہے یُوں

(شانۂ) محبُوب پر تکیہ کیے ؟

ہاں جگایا مَیں نے نخلِ سیب کے نیچے تجھے

جس کو حاصل ہے شرفِ تیری ولادت گاہ کا

تجھ کو تیری والدہ نے جس جگہ بخشا جنم

RekhtaDownload.com

(۶)

اپنے دل میں دے جگہ مُجھ کو نگینے کی طرح

اپنے بازُو پر مجھے تعویذ[۹۹] کی مانند باندھ

موت کی مانند طاقتور ہے عشق

اور غیرت[۱۰۰] بے مروّت دَرَکِ اسفل کی طرح

اس کے شعلے آگ کے شعلے لہیبِ یاھُو[۱۰۱] [لہ]!

(۷)

عِشق کو سیلِ تُنتا باں کا بھلا اندیشہ کیا؟

(کیا کرے گی موج سوزِ سرمدی کے سامنے؟)

باڑھ اس کو کیا ڈبوئے گی بھلا؟

آدمی سَب کچھ اگر اپنا لٹا دے[۱۰۲] عشق میں

لہ : یہوہ (رب)

وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ

القرآن : اَلْهُمَزَة[۱۰۳] ۵ — ۷

کیا ملے گا اس کو خواری کے سوا؟

(۸)

ہے ہماری ایک چھوٹی سی بہن
چھاتیاں جس[۱۰۳] کی نہیں اٹھّیں ابھی!
بات اس کی جب چلے
کیا کریں اس روز ہم اپنی بہن کے واسطے؟

(۹)

وہ اگر دیوار ہو
برجِ سیم اس پر کریں تعمیر ہم
وہ اگر دروازہ ہو
اس پہ ہم دیودار کے تختے لگائیں (اے صنم!)

RekhtaDownload.com

۱۰

مَیں ہُوں اِک دیوار بُرجِ (نُور) ہیں پستاں مرے

تب[1] ہی تو رکھتا ہے مُجھ کو وُہ عزیز و محترم!

۱۱

بعلِ ہامون[104] میں سلیماں کا جو تاکستان[105] تھا

کر دیا اس شرط پر وُہ باغبانوں[106] کے سپُرد

ان میں سے ہر ایک[1] دا اس کو کرے

ایک اِک پھل کے عوض مثقال دَہ صد سیم[107] کے

۱۲

ہے جو میرا ہی وُہ تاکستاں ہے میرے سامنے

---

[1] : ہوں (تبھی) اس کی نگاہوں میں تسلّی یافتہ

Rekhta Download.com

اے سلیماں! تُو تو تحصیلے ہزار

اس کے پھل کے جو نگہباں ہیں ملیں دو سو انھیں

(۱۳)

بوستاں والی! (شہیدانِ جمال

نقشبندانِ خیال)

سُنتے ہیں تیری صدائے نغمہ ریز

ہاں تو مجھ کو بھی سُنا

(۱۴)

اے مرے محبوب بھاگ اس غزالِ (بادپیما) کی طرح

اس جواں (طنّاز) آہو کی مثال

جو کہ بلسانی پہاڑوں[۱۰۸] پر ہے محوِ جست و خیز!

RekhtaDownload.com

اشارات

RekhtaDownload.com

نغمۂ سلیمان

۱

ادبیاتِ اسرائیلیہ کا مجموعہ توراۃ، کتبیم، نبیم، ترگوم، مدراش، اور تالمود سے عبارت ہے۔

تورات کے لغوی معنی قانون و شریعت کے ہیں۔ اس نام کا اطلاق حضرت موسیٰ کی پانچ کتابوں پر ہوتا ہے:

۱۔ سِفرِ تکوین :

یہ کتاب کائنات کی پیدائش اور بنی آدم کی ابتدائی تواریخ بیان کرتی ہے۔

۲۔ سِفرِ خروج :

یہ کتاب اسرائیلی قوم کی وہ واردات بیان کرتی ہے جو مصر سے نکلتے وقت وقوع میں آئی۔

RekhtaDownload.com

۳- سِفرالاَحبار :

یہ کتاب الہٰی پرستش کی تمام رسومات بیان کرتی ہے۔

۴- سِفرالعدد :

اس میں بنی اسرائیل کی مردم شماری اور چند ایک واقعات ہیں۔ جو چالیس سال کے دوران میں بیابان میں ہوئے۔

۵- سِفرالاستثناء :

تثنیہ شرع کی کتاب قوانین کا اختصار اور ان کی تجدید ہے۔

نبیم ـــــ نبی کی جمع عربی نبیین، انبیائے بنی اسرائیل کے صحائف، مواعظ، مراثی و مکاشفات کا مجموعہ ہے۔

اکثر توراۃ کا اطلاق توراۃ اور نبیم دونوں پر ہوتا ہے۔ اور ان میں سے بعض کو کتیم بھی کہتے ہیں۔

ترگوم یا ترجوم ـــــ ترجمہ و بیان۔ یعنی توراۃ و نبیم کی تفسیر و توضیح۔ یہ ائمۂ یہود (ابیّون) کی تصنیفات ہیں۔ جن کے اوراق میں انھوں نے روایات و مقولات و مقالات انبیاء کو محفوظ کیا۔

مدراش ـــــ بمنزلہ احادیث کے۔ مدراس و درس ہم معنی ہیں۔

تالمود ـــــ تلموذ، فقہ اسرائیل۔ عربی میں تلمیذ۔ جس کا مفہوم تعلیم و تعلم ہے۔ یہود کے ہاں یہ تمام کتابیں مستند ہیں۔ لیکن نصاریٰ

صرف توراۃ، کتیم، نبیم کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور انہی کے مجموعہ کا نام
عہد نامۂ عتیق ہے۔

عہد نامۂ عتیق اسرائیلیوں کا قومی ادب سمجھا جاتا ہے۔

غزل الغزلات ـــ حضرت سلیمان کا بہترین نغمہ تصوّر کیا جاتا ہے۔
ان کے نغمات کی تعداد ایک ہزار پانچ بیان کی جاتی ہے۔

اور اس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور اس کے ایک ہزار پانچ
گیت تھے۔

اور اس نے درختوں کا یعنی لبنان کے دیودار سے لے کر
زوفا تک کا جو دیواروں پر اُگتا ہے، بیان کیا۔
اور چوپایوں اور پرندوں اور رینگنے والے جانداروں اور
مچھلیوں کا بھی بیان کیا۔

اسلاطین ۴ : ۳۲ - ۳۳

عبرانی میں یہ مثنوی تمام و کمال منظوم ہے۔
اور اس کا پہلا شعر یوں ہے :

یِشّاقِنی مِنْ شِیْ قُوْث پِیْھُو کِی طُوبِیْم دُدِخَامِیَّایِن

لِرَیْحْ شِمَنِخَا طُوبِیْم شِمْنِ تُورَق شِمِخَا اَلْکِنْ علا مُوْث اَھِبُوخَا

اگر ہم اس کو تمثیل کے طور پر پڑھنا چاہیں۔ تو بآسانی پانچ
حصّوں پر تقسیم کر سکتے ہیں :-

۱ : شُولمیت کی آرزو، بے قراری اور تسلّی ۱ب - ۲ب تا داہنا
مجھ کو لگا تا ہے گلے سے اور آگے کیا کہوں

۲ : محبوب کی آمد اور شولمیت کا خواب

ب۲ از اے یروشلیم کی گلرو بیٹیو

تا ب۳ جب تک اٹھنا نہ چاہے آپ ڈھونڈو

۳ : سلیمان کا جلوس اور نغمہ

ب۳ از کون ہے یہ جو بخور و مُر کے ساتھ

تا ب۵ مست ہو مخمور ہو

۴ : شُولمیت کا تساہل آخیز خیر مقدم اور طویل جُستجو

ب۵ از مَیں تو محوِ خواب ہُوں لیکن دل مرا بیدار ہے

تا ب۵ اور لگا تا داہنا مجھ کو گلے سے بھینچ کر

۵ : شُولمیت اور محبوب کا مکالمہ

ب۵ از اے یروشلیم کی خُوش رنگ بیٹیو

________________ الخ

اس نغمے کے لب و لہجہ سے ملتی جلتی چیز عہد نامۂ عتیق میں صرف زبور کا مزمور ۴۵ ہے : (سوسن)

میر مغنّی کے لیے شوشنیم کے سُر پر بنی قورح کا مزمور، تشکیل، عروسی سرود۔ عشقیہ غزل :

میرے دل میں ایک نفیس مضمُون جوش مار رہا ہے
مَیں بادشاہ کے لیے اپنی غزل سُناتا ہُوں
میری زبان ماہر کاتب کا قلم ہے
تُو بنی آدم میں سب سے خوش اندام ہے
تیرے لبوں میں لطافت بھری ہے

اِس لیے خدا نے تجھ کو ہمیشہ کے لیے مبارک ٹھہرایا ہے
اے جلیل القدر تُو اپنی تلوار کو
یعنی اپنے جلال و جمال کو اپنی کمر سے حمائل کر
حقیقت اور صداقت کی خاطر
اپنی شان و شوکت میں اقبالمندی سے سوار ہو
اور تیرا دستِ راست تجھے عجیب کام دکھائے گا
تیرے تیر تیز ہیں
وُہ بادشاہ کے دُشمنوں کے دل میں لگتے ہیں
اُمّتیں تیرے سامنے زیر ہوتی ہیں؛
اے خدا! تیرا تخت ابدالآباد تک قائم ہے
تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے
تو صداقت سے محبّت اور بدکاری سے نفرت رکھتا ہے
اس لیے خدا، تیرے خدا نے شادمانی کے تیل سے
تجھ کو تیرے ہمسروں کی نسبت زیادہ مسح کیا ہے
تیرے ہر لباس سے مُر اور عُود اور تج کی خوشبو آتی ہے
عاج کے ایوانوں سے تاردار سازوں نے تجھے خوش کیا ہے
بادشاہوں کی بیٹیاں تیرا استقبال کرتی ہیں
ملکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفیر کے سونے سے مزیّن کھڑی ہے
اے بیٹی! سُن غور کر اور کان لگا
اپنی قوم اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا
اور بادشاہ تیرے حُسن کا مُشتاق ہوگا

وہی تیرا خداوند ہے تو اس کی مطیع ہو
اور صور کی بیٹی ہدیہ لے کر حاضر ہو گی
قوم کے دولت مند تیری رضاجوئی کریں گے
شہزادی سراپا حسن افروز داخل ہوتی ہے
اس کا لباس زربفت کا ہے
وہ منقش لباس میں بادشاہ کے حضور لائی جاتی ہے
اس کے پیچھے اس کی خواصیں
تیرے سامنے حاضر کی جاتی ہیں
وہ خوشی اور شادمانی سے پہچانی جاتی ہیں
وہ شاہی محل میں داخل ہوتی ہیں
تیرے بیٹے تیرے آبا کے جانشیں ہوں گے
تو ان کو تمام رُوئے زمین پر سردار مقرر کرے گا
مَیں تیرے نام کی یاد پشت در پشت قائم رکھوں گا
اس لیے اُمتیں ابدالآباد تک تیری تعریف کریں گی

حضرت سلیمان کا سالِ جلوس ۹۷۰ ق م ہے۔ لیکن بہت سے مفسروں کی رائے میں یہ کتاب ۲۰۰ اور ۳۰۰ ق م کے درمیان تصنیف کی گئی۔ اپنے دعووں کے ثبوت میں استشہاد و استناد کے لیے وہ دو قسم کی دلیلیں لاتے ہیں:
ایک لسانی
اور دُوسری اکتشافات اثریہ کی۔

لسانی: پالکی کے لیے جو لفظ اپریون APPIRYON استعمال ہُوا ہے وہ یونانی لفظ فوریون PHOREION سے مشتق ہے۔ جو

پہلے پہل ڈیموستھیز کے معاصر دینارکوس کے کلام میں پایا جاتا ہے۔

جسے وہ سامانِ تعیش کے طور پر لاتا ہے۔

لفظ پردیس PARDES جو حدیقہ یا باغ کے لیے استعمال

کیا گیا ہے۔ یونانی پارادیسوز PARADEISOS (PARADISE) سے

جو پہلے پہل زینوفن نے ایرانی جنگل یا رمنے کے لیے استعمال کیا۔

کتاب نحمیاہ ۲ : ۸ اور آسف کے لیے جو شاہی جنگل کا

نگہبان ہے شاہی جنگل کا مرادف عبری لفظ اسی معنی کا حامل ہے۔ یونانی

نحویوں کے بقول یہ لفظ فارسی الاصل ہے۔ فوطیس (۸۵۰ء) فردیسی

کو فارسی اصل بتلاتا ہے ——— فردوس ——— جسے عربی

ماہرین صرف و نحو یونانی بتاتے ہیں۔

لسانی مظاہر فتح اسکندریہ کے بعد کے زمانے کی طرف اشارہ کرتے

ہیں جب شرقِ اوسط یونانیا نا شروع ہوا۔

اکتشافاتِ اثریہ کی بناء پر علمائے اسرائیلیات کی رائے یہ ہے کہ

یہ تصنیف حضرت سلیمان کے بعد یا اس کے فوراً بعد کے زمانے کی ہے۔

وہ ترضہ کے استعمال پر خصوصیت سے زور دیتے ہیں۔ جسے یروشلیم

کے مقابلے میں لایا گیا ہے۔

اوّل الذکر علاحدگی کے بعد شمالی سلطنت کا پائے تخت تھا۔

مگر اس دور سے ذرا پہلے اور بعد گمنام نظر آتا ہے۔ اس لیے ان کے

خیال میں یہ تصنیف اس مختصر عرصے میں وجود میں آئی۔ جب ترضہ کو

اہمیت حاصل تھی۔

چونکہ یہودیوں اور سامریوں کے مابین عداوت تھی۔ ۳۱

سامریہ کی بجائے ترضہ استعمال کیا گیا ہے۔

(حضرت سلیمان کے بعد بنی اسرائیل کی سلطنت
شمالی اور جنوبی حصّوں میں بٹ گئی تھی۔ شمال میں رہنے
والے بدستور اسرائیلی کہلاتے رہے۔ اور جنوب کے
رہنے والے یہودی کہلائے۔ اسرائیل کی راجدھانی سامریہ
اور یہودیہ کی یروشیلم تھی۔ دونوں مملکتیں آپس میں
لڑتی رہیں۔ یہاں تک کہ اشوریوں اور کلدانیوں نے
انھیں تباہ و برباد کر دیا)

اس کے جغرافیے میں بھی واقعیت سے زیادہ تخیل کی کارفرمائی
نظر آتی ہے۔

۸ میں محبوب کو لبنان، امانہ کی چوٹی، سنیر اور حرمون کی چوٹی
سے آنے کو کہا گیا ہے۔

اسی میں مُتکلّم کہتا ہے کہ وُہ دن کے کچھ حصّے کے لیے خوشبوؤں
کے پہاڑ عطر کے ٹیلے پر جا رہا ہے۔ امانوس (امانہ، اصطرک، میعت،
بخور مریم، سلاجیت) کے لیے مشہور تھا۔ اور شام میں یہوداہ کے نزدیک
مرانوس اور کاسیئس پر یہ پیدا ہوتا تھا۔

خوشبو کا پہاڑ امانوس اور کاسیئس میں سے کوئی ایک ہے۔

۲ میں کوہ باتر پر حیوانوں کی جست و خیز کی طرف اشارہ ہے۔ یہ وسطی
عرب میں بتر کا سلسلۂ کوہ ہو سکتا ہے۔

یہ جغرافیائی معلومات حضرت سلیمان کے بعد کے عہد کی طرف
اشارہ کرتی ہیں۔

Rekhta Download.com

دُلہا کا تاج بھی بقول بعض یونانیوں کی ایجاد ہے۔ اور قدیم الایام یہودیوں کے ہاں اس رسم کی موجودگی متحقق نہیں۔

مزید براں اسکندریہ کے شاعر تھیوکریٹس کے ساتھ بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔

۱ : نازنینانِ پریزاد کی تشبیہ گھوڑی سے۔

۲ : لومڑ جو انگوروں کو خراب کرتے ہیں۔

۳ : دُھوپ میں جلی ہُوئی دوشیزہ۔

دونوں کی شبانی شاعری میں درباروں کا جاہ و جلال ہے اور دیہات کی معصومیت و سادگی۔ اس قسم کی عاشقانہ شاعری صریحاً یونانیوں کی ایجاد ہے۔

(تھیوکریٹس (۳۱۰ ق م) راعیانہ شاعر کا ابوالآباء اور اغریقی دور کا صادق ترین سسلی شاعر۔ اس کا مرزبوم سارا کوس تھا۔ زندگی کا کچھ حصہ اس نے ایشیائے کوچک کے جنوب مغرب میں سرسبز اور ہرے بھرے جزیرے کوس میں اور کچھ اسکندریہ کے وسیع، خوبصورت نئے اور اُبھرتے ہُوئے شہر میں گذارا۔ اس لیے وہ شہر دیہات دونوں کا شاعر ہے۔ دیہات سے وُہ ایسے محبّت کرتا ہے۔ جیسے صرف بڑے شہروں کے زندانی ہی کر سکتے ہیں۔)

اور پھر یہ بھی گمان ہوتا ہے کہ شخص مخاطب ملکوتی ہے۔ کیونکہ کوئی انسانی دُلہن یہ تمام کام انجام نہیں دے سکتی۔

RekhtaDownload.com

تو لبنان سے میرے ساتھ آئے گی تو امانہ کی چوٹی سے چھلانگ لگائے گی۔

اور سنیر اور حرمون کی چوٹی سے

اس طرح کوئی عاشق دن کے ایک حصّے کے لیے خوشبو کے پہاڑ پر نہیں جا سکتا۔ اس لیے گمان غالب ہے کہ یہ نظم مسلک کثرۃُ الانتاج یا مذہب بار آوری (FERTILITY CULT) سے متعلّق ہے۔
جو قدیم قوموں میں مشترک تھا۔

تھیوکریٹس کے نشیدُ الرّعاۃ میں افرودیتی کا بستر ادونس کے برابر ہے۔ یہ بستر کافی حد تک سلیمان کے سریر سے مشابہ ہے۔ سونا ہے ارغوان ہے، چاندی اور چوب دیودار کے عوض آبنوس۔

حسن خوابیدہ، افرودیتی دیبی (زہرہ) ہے اور دختران یروشلیم کورس (خورس) کی شکل میں آئی ہوں گی۔
سیب کے درخت کے نیچے مَیں نے تجھے جگایا۔
لیٹو نے تاڑ کے نیچے اپالو کو جنم دیا۔
ادونس بھی ایک پیڑ سے نکلا تھا۔
سیب زہرہ کی پرستش سے متعلق ہے۔
عید ادونس میں جو عورتوں کا تہوار تھا۔
پہلا دن عیش و عشرت کے لیے مخصوص تھا۔
دوسرا نالہ و بکا کے لیے۔
اساطیر کی رو سے ادونس جنگلی سور کا شکار کرتے ہوئے خود شکارِ اجل ہو گیا تھا۔

Rekhta Download.com

نظم کے محبوب کو باتر کے پہاڑوں پر آہو برہ یا غزال بننے کی تلقین کی توجیہہ اس روشنی میں بھی ہو سکتی ہے۔

بعض روایتوں کے مطابق عید ادونس بہار میں منائی جاتی تھی۔ اسی موسم کی اس نظم میں وصف نگاری کی گئی ہے۔

اس تہوار کی ایک اور رسم تلاشِ ادونس تھی۔

اور نظم میں بھی محبوب کی جستجو کی جاتی ہے۔

یروشلیم کی عورتیں تموز کا (جو ادونس کا کلدانی نام ہے) ماتم کرتی تھیں۔ اہلِ بابل کے عقیدہ کے مطابق عشتر (عشتارت، زہرہ) متضاد صفات کی حامل تھی۔ یہ حسن، عشق، مادریت، بار آوری اور رنگ و رامش کی دیبی بھی ہے۔ اور رزم و پیکار کی بھی۔

تموز ایک دن شجر اریدا کے نیچے مویشی چرا رہا تھا کہ عشتر کا اس طرف سے گزر ہوا۔ اس بلند و بالا کو دیکھا۔ تو بے اختیار اس پر فریفتہ ہو گئی۔ جب دوسرے عاشقانِ جگر سوختہ کو اس حادثہ کی خبر پہنچی۔ تو انھوں نے سازش کر کے تموز کو ہلاک کروا ڈالا اور ارالو اس کی روح لے کر تحت الثریٰ میں چلا گیا۔ تحت الثریٰ کی مالکہ عریش خیغل، عشتر کی بہن تھی مگر اس سے عداوت رکھتی تھی۔ عشتر تموز کی تلاش میں تحت الثریٰ کے سات دروازوں سے گزرتی ہوئی وہاں کے قانون کے مطابق گہنے پاتے اور لباس لتہ دربانوں کے حوالے کر کے بالکل برہنہ ہو کر بہن کے سامنے حاضر ہوئی۔

بہن نے برہم ہو کر ادماتی کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔

عشتر کی گرفتاری سے نگار خانۂ عالم اجڑ گیا۔

تخلیق کے سوتے خشک ہو گئے۔

یہ حال دیکھ کر دیوتاؤں نے ارلیش کو حکم دیا۔ کہ وُہ فوراً اپنے قیدی کو رہا کر دے۔

عشتر کو رہائی مل گئی تو اس نے تموز کو بھی ساتھ لے جانے پر اصرار کیا۔ چنانچہ دونوں خوش وخرّم دنیا کے تختے پر واپس آگئے۔ اور ان کے ساتھ ہی روٹھی ہُوئی بہاریں بھی۔

اہلِ بابل کے نزدیک یہ ایک مقدّس روایت تھی اور وُہ ہر سال تموز کی موت اور واپسی کی یادگار مناتے۔

اس نظم میں جس محبّت کا اظہار ہے۔ وہ توحیدی سے زیادہ یونانی مسلک سے قریب معلوم ہوتی ہے۔ ان میں بیشتر اشعار عربی شاعر ابن ابی ربیعہ کی شاعری کی یاد دلاتے ہیں۔

وہی معشوقوں کی خوشبوئیں۔ وہی عاشقوں کا راتوں کو آنا۔ بعض کے نزدیک شُولمیت سے مراد غالباً داؤدؑ کی کنواری لونڈی ابی شاگ شونمیت ہے۔ جس کا ذکر اسلاطین ۱ب میں ملتا ہے۔

(۲)

تُونے مجھ کو بوسہ نہ دیا۔ مگر اس نے جب سے مَیں آیا ہُوں۔ میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔ تُونے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے۔

لوقا ۷ : ۴۵-۴۶

پھر مریم نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر

لے کر یسوع کے پاؤں پر ڈالا۔ اور اپنے بالوں سے اس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا۔

یوحنا ۱۲ : ۳

(۳)

نیک نامی بیش بہا عطر سے بہتر ہے۔ اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے۔

واعظ ۷ : ۱

(۴)

جب تو میرا حوصلہ بڑھائے گا تو میں تیرے فرمان کی راہ میں دوڑوں گا۔

زبور ۱۱۹ : ۳۲

یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں، بلکہ اس چیز کے پکڑنے کے لیے دوڑتا ہوا جاتا ہوں۔ جس کے لیے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا۔

اے بھائیو!

میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہوں۔ کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ان کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں۔ تاکہ اس انعام کو حاصل کروں۔ جس کے لیے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں

اوپر بلایا ہے۔

فلپیوں ۳ : ۱۲-۱۴

۵

مَیں نے ان کو انسانی رشتوں اور محبّت کی ڈوریوں سے کھینچا۔

ہوسیع ۱۱ : ۴

۶

مَیں تجھ میں خوشی مناؤں گا۔ اور مسرور ہوں گا۔

زبور ۹ : ۲

۷

یسُوع نے ان کی طرف پھر کہا :
اے یروشیلم کی بیٹیو !
میرے لیے نہ رو، بلکہ اپنے اور بچّوں کے لیے رو۔
کیونکہ دیکھو وُہ دن آتے ہیں۔
جن میں کہیں گے مبارک ہیں بانجھیں- اور وہ پیٹ جو نہ جنے۔
اور وہ چھاتیاں جنھوں نے دُودھ نہ پلایا۔

لوقا ۲۳ : ۲۸-۲۹

RekhtaDownload.com

۹

رُبَّ سَوداءَ وَھِیَ بَیضاءُ فعلٍ

حَسَد المِسکَ عِندَھا الکافُورُ

مثلُ حَبِّ العُیُونِ یَحسِبُہُ النّاَ

سُ سَواداً وَ اِنَّما ھُوَ نُورُ

—— اَعزّ ابُوالفتُوح

(وفیّات الاعیان لابن خلّکان)

۱۰

عبری میں اس کے معنی کالے چمڑے والا آدمی، کالا چمڑا، سیاہی اور غم کے ہیں۔ عربی میں لفظ کدر اور کدورت ہے۔

یہ نسب نامہ ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا ہے۔ جو ابرہام سے سارہ کی لونڈی ہاجرہ مصری کے بطن سے پیدا ہوا۔ اور اسمٰعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :۔

یہ نام ترتیب وار ان کی پیدائش کے مطابق ہیں :

اسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا۔ پھر قیدار اور ادبئیل اور مبسام اور مشماع اور دُومہ اور مسّا، حدد اور تیما اور یطور اور

نفیس اور قدمہ۔

یہ اسمٰعیل کے بیٹے ہیں۔ اور ان ہی کے ناموں سے ان کی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہوئیں۔ اور یہی بارہ اپنے قبیلے کے سردار ہوئے۔

پیدائش ۲۵ : ۱۲-۱۶

عرب کی بابت۔ بار نبوت :

اے ددانیوں کے قافلو!

تم عرب کے جنگل میں رات کاٹو گے۔

وہ پیاسے کے پاس پانی لائے۔

تیما کی سرزمین کے باشندے روٹی لے کر بھاگنے والے سے ملنے کو نکلے۔ کیونکہ وہ تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھنچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں۔

کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا :

کہ مزدور کے برسوں کے مطابق ایک برس کے اندر اندر قیدار کی ساری حشمت جاتی رہے گی اور تیر اندازوں کی تعداد کا بقیہ یعنی بنی قیدار کے بہادر تھوڑے سے ہوں گے۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔

یسعیاہ ۲۱ : ۱۳-۱۷

عرب اور قیدار کے سب امیر تجارت کی راہ سے میرے ہاتھ میں تھے۔ وہ برے اور مینڈھے اور بکریاں لا کر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔

حزقی ایل ۲۷ : ۲۱

قیدار کی سب بھیڑیں تیرے پاس جمع ہوں گی۔
نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہوں گے
وُہ میرے مذبح پر مقبول ہوں گے
اور مَیں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشوں گا
یہ کون ہیں جو بادل کی طرح اُڑے چلے آتے ہیں۔
اور جیسے کبوتر اپنی کابک کی طرف ؟

یسعیاہ ۶۰ : ۷-۸

قیدار کی بابت اور حصُور کی سلطنتوں کی بابت جن کو شاہ بابل نبوکدرضر نے شکست دی۔
خداوند یوں فرماتا ہے :
کہ اٹھو قیدار پر چڑھائی کرو اور اہلِ مشرق کو ہلاک کرو
وُہ ان کے خیموں اور گلّوں کو لے لیں گے۔
ان کے پردوں اور برتنوں اور اونٹوں کو چھین لے جائیں گے
اور وُہ چلاّ کر ان سے کہیں گے
کہ چاروں طرف خوف ہے
بھاگو دُور نکل جاؤ نشیب میں بسو۔
اے حصُور کے باشندو خداوند فرماتا ہے :
کیونکہ شاہ بابل نبوکدرضر نے تمھاری مخالفت میں مشورت کی اور تمھارے خلاف ارادہ کیا ہے۔
خداوند فرماتا ہے :
اُٹھو - اس آسُودہ قوم پر جو بے فکر رہتی ہے۔ جس کے نہ

کواڑے ہیں نہ اڑبنگے اور اکیلی ہے۔ چڑھائی کرو۔
اور ان کے اُونٹ غنیمت کے لیے ہوں گے
اور ان کے چوپاؤں کی کثرت لُوٹ کے لیے۔
اور مَیں ان لوگوں کو جو گاؤدُم داڑھی رکھتے ہیں۔ ہر طرف ہوا میں
پراگندہ کروں گا اور مَیں ان پر ہر طرف سے آفت لاؤں گا۔
خداوند فرماتا ہے:
کہ حصُور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہو گا
نہ کوئی آدمی وہاں بسے گا
اور نہ کوئی آدم زاد اس میں سکونت کرے گا۔

یرمیاہ ۴۹ : ۲۸-۳۳

مجھ پر افسوس کہ میں مسک میں بستا
اور قیدار کے خیموں میں رہتا ہوں

مزمور ۱۲۰ : ۵

بیابان اور اس کی بستیاں قیدار کے آباد گاؤں اپنی
آواز بلند کریں۔
سلع کے بسنے والے گیت گائیں۔
پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔
وُہ خداوند کا جلال ظاہر کریں۔
اور جزیروں میں اسی کی ثنا خوانی کریں۔

یسعیاہ ۴۲ : ۱۱

۱۰۰ ق م تک بنو قیدار خیموں ہی میں رہتے تھے۔ یہ ایک

بہت زبردست قبیلہ تھا۔ اور عربوں کو عموماً قیدار ہی کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

طبری :-

ومن ثابت و قیدار نشر اللہ العرب

یہ حجاز میں آباد ہوئے تھے۔ رسول کریمؐ کا نسب نسل قیدار ہی کی شاخ عدنان کے واسطے سے خلیل اللہ تک پہنچتا تھا۔

(۱۰)

ان کی ولادت کی خرافی روایت عہد نامۂ عتیق میں یوں درج ہے :
ایک شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے پلنگ سے اُٹھا۔ اور شاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ تو چھت پر سے اس نے ایک عورت کو نہاتے دیکھا۔ اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی۔
تب داؤد نے لوگ بھیج کر اس عورت کا حال دریافت کیا۔
اور کسی نے کہا :
کیا وہ العام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حتی اوریاہ کی بیوی ہے۔
اور داؤد نے قاصد بھیج کر اس کو منگوایا۔
سو وُہ اس کے پاس آئی۔
تب اس نے اس کے ساتھ صحبت کی۔
اور جب وہ اپنی نجاست سے پاک ہوئی تو اپنے گھر چلی گئی۔
اور وُہ عورت حاملہ ہو گئی
سو اس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ مَیں حاملہ ہُوں۔

Rekhtabewnload.com

اور داؤد نے یُوآب کو کہلا بھیجا :

کہ حِتّی اورِیّاہ کو میرے پاس بھیج دے۔

سو یُوآب نے اوریّاہ کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔

اور جب اوریّاہ آیا تو داؤد نے پُوچھا :

یُوآب کیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے۔ اور جنگ کیسی ہو رہی ہے۔

پھر داؤد نے اوریّاہ سے کہا :

کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو۔

اور یّاہ بادشاہ کے محل سے نکلا اور بادشاہ کی طرف سے اس کے پیچھے پیچھے خوانِ نعمت بھیجا گیا۔ پر اوریّاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ پر اپنے مالک کے اور سب خادموں کے ساتھ سویا اور اپنے گھر نہ گیا۔

اور جب انھوں نے داؤد کو یہ بتایا :

کہ اوریّاہ اپنے گھر نہیں گیا۔

تو داؤد نے اوریّاہ سے کہا :

کیا تُو سفر سے نہیں آیا۔ پس تُو اپنے گھر کیوں نہ گیا۔

اوریّاہ نے داؤد سے کہا :

کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ جھونپڑوں میں رہتے ہیں۔ اور میرا مالک یُوآب اور میرے مالک کے خادم میدان میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ تو کیا مَیں اپنے گھر جاؤں۔ اور کھاؤں پیؤں۔ اور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم مجھ سے یہ بات نہ ہوگی۔

RekhtaDownload.com

پھر داؤد نے اوریّاہ سے کہا :

کہ آج بھی تُو یہیں رہ جا۔ کل میں تجھے روانہ کر دوں گا۔

سو اوریّاہ اس دن اور دوسرے دن بھی یروشلیم میں رہا۔ اور جب داؤد نے اسے بلایا تو اس نے اس کے حضور کھایا پیا اور اس نے اسے پلا کر متوالا کیا۔ اور شام کو وُہ باہر جا کر اپنے مالک کے اور خادموں کے ساتھ بستر پر سو رہا۔ پر اپنے گھر کو نہ گیا۔

صبح کو داؤد نے یوآب کے لیے ایک خط لکھا۔ اور اسے اوریّاہ کے ہاتھ بھیجا۔

اور اس نے خط میں یہ لکھا :

کہ اوریّاہ کو گھمسان میں سب سے آگے رکھنا اور تم اس کے پاس سے ہٹ جانا۔ تاکہ وہ مارا جائے اور جاں بحق ہو۔

اور یُوں ہُوا کہ جب یُوآب نے اس شہر کا ملاحظہ کر لیا۔ تو اس نے اوریّاہ کو ایسی جگہ رکھا جہاں وُہ جانتا تھا کہ بہادر مرد ہیں۔ اور اس شہر کے لوگ نکلے اور یُوآب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام میں آئے اور حِتّی اوریّاہ بھی مر گیا۔

جب اوریّاہ کی بیوی نے سُنا کہ اس کا شوہر اوریّاہ مر گیا تو وہ اپنے شوہر کے لیے ماتم کرنے لگی۔

اور جب سوگ کے دن گذر گئے۔ تو داؤد نے اسے بُلوا کر اس کو اپنے محل میں رکھ لیا۔

اور وہ اس کی بیوی بنی۔

اور اس سے اس کے ایک لڑکا ہُوا۔

پر اس کام سے جسے داؤد نے کیا تھا۔ خداوند ناراض ہُوا۔

(بعد میں وہ لڑکا مر گیا)

تب داؤد زمین پر سے اٹھا
اور غسل کر کے اس نے تیل لگایا۔ اور پوشاک بدلی۔
اور خداوند کے گھر میں جا کر سجدہ کیا۔
پھر داؤد نے اپنی بیوی بت سبع کو تسلّی دی۔
اور اس کے پاس گیا۔ اور اس سے صحبت کی۔
اور اس سے ایک بیٹا ہُوا۔
اور داؤد نے اس کا نام سلیمان رکھا۔
اور وہ خداوند کا پیارا ہُوا۔
اور اس نے ناتن نبی کی معرفت پیغام بھیجا۔ سو اس نے اس کا نام خداوند کی خاطر یدیدیاہ (محبوب خداوند) رکھّا۔

۲ سموئیل۔ ب ۱۱، ۱۲

ابن حزم کتاب الفصل میں آیات قرآن کا حوالہ دینے کے بعد ان خرافات واباطیل کے متعلق لکھتا ہے :۔

وَهٰذَا قَوْلٌ صَادِقٌ صَحِيْحٌ لَا يَدِلُّ عَلٰى شَئٍ مِمَّا قَالَهُ الْمُسْتَهْزِءُوْنَ الْكَاذِبُوْنَ الْمُتَعَلِّقُوْنَ بِخُرَافَاتٍ وَلَدِهَا الْيَهُوْد۔

حضرتِ سلیمان کا عہد عبرانیوں کے اوج و عروج کا دور تھا۔

حضرتِ سلیمان کی شان و شوکت، فضل و حکمت کے متعلق قرآن مجید میں ذکر :-

وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰٓاَیُّهَا

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ

كُلِّ شَیْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ۔

وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ۔

(٢٧)
(اَلنَّمْل) ١٦-١٧

وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ

بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا

وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ۔

وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

وَیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ

كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ۔

(٢١)
(اَلْاَنْبِیَاء)
٨١-٨٢

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ

بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

(۳۸)
(صٓ)
۳۸-۳۶

دُعاءِ سُلیمان جو مستجاب ہُوئی :

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ

لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

(صٓ)
۳۵

اور وُہ محل اور ملکۂ سبا کی آمد :

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ

عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ

مِّنْ قَوَارِيْرَ ۔

(۲۷)
(النّمل) -۴۴

RekhtaDownload.com

اور سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اس کی سلطنت نہایت مستحکم ہوئی۔

اسلاطین ۲ : ۱۲

اور سلیمان دریائے فرات سے فلستیوں کے ملک تک اور مصر کی سرحد تک سب مملکتوں پر حکمران تھا۔

۴ : ۲۱

اور سلیمان کی عمر بھر یہوداہ اور اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اپنے انجیر کے درخت کے نیچے دان سے بیر سبع تک امن سے رہتا تھا۔ اور سلیمان کے ہاں اس کے رتھوں کے لیے چالیس ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے۔

۴ : ۲۵-۲۶

اور خدا نے سلیمان کو حکمت اور سمجھ بہت ہی زیادہ اور دل کی وسعت بھی عنایت کی۔ جیسے سمندر کے کنارے کی ریت ہوتی ہے۔ اور سلیمان کی حکمت سب اہلِ مشرق کی حکمت اور مصر کی ساری حکمت پر فوقیت رکھتی تھی۔

۴ : ۲۹-۳۰

..... ایسا ہوا کہ اس نے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا۔

۶ : ۱

اور سلیمان تیرہ برس اپنے محل کی تعمیر میں لگا رہا۔ اور اپنے محل کو ختم کیا۔ کیونکہ اس نے اپنا محل لبنان کے بن کی لکڑی کا بنایا۔

۷ : ۱-۲

پھر سُلیمان بادشاہ نے صُور سے حیرام کو بُلوا لیا۔ وُہ نفتالی کے قبیلہ کی ایک بیوہ کا بیٹا تھا۔ اور اُس کا باپ صُور کا باشندہ اور ٹھٹھیرا تھا۔ اور وُہ پیتل کے سَب کام کی کاریگری میں حکمت اور سمجھ اور مہارت رکھتا تھا۔ سو اُس نے سلیمان بادشاہ کے پاس آکر اس کا سب کام بنایا۔

۷ : ۱۳-۱۴

.... اور وُہ دیگیں اور بیلچے اور کٹورے یہ سب ظروف جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر میں بنائے۔ جھلکتے ہُوئے پیتل کے تھے۔

۷ : ۴۵

.... اور خالص سونے کے پیالے اور گُل تراش اور کٹورے اور چمچے اور عود سوز اور اندرونی گھر یعنی پاک ترین مکان کے دروازے کے لیے اور گھر کے یعنی ہیکل کے دروازے کے لیے سونے کے قبضے۔

۷ : ۵۰

اور جب سبا کی ملکہ نے خداوند کے نام کی بابت سُلیمان کی شہرت سُنی۔ تو وُہ آئی۔ تاکہ مشکل سوالوں سے اسے آزمائے اور وہ بُہت بڑی جلو کے ساتھ یروشلیم میں آئی اور اس کے ساتھ اونٹ تھے جن پر مصالح اور بہت سا سونا اور بیش بہا جواہر لدے تھے۔

۱۰ : ۱-۲

اور جب سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری حکمت اور اس محل کو

جو اس نے بنایا تھا اور اس کے دستر خوان کی نعمتوں اور اس کے ملازموں کی نشست اور اس کے خادموں کی حاضر باشی اور ان کی پوشاک اور اس کے ساقیوں اور اس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے گھر کو جاتا تھا۔ دیکھا تو اس کے ہوش اُڑ گئے۔

۱۰ : ۴-۵

سو بادشاہ نے خداوند کے گھر اور شاہی محل کے لیے چندن کی لکڑی کے ستون اور بربط اور گانے والوں کے لیے ستار بنائے۔ چندن کے ایسے درخت نہ کبھی آگے تھے۔ اور نہ کبھی آج کے دن تک دکھائی دیے۔

۱۰ : ۱۲

اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے۔ اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سب برتن خالص سونے کے تھے۔ چاندی کا ایک بھی نہ تھا۔ کیونکہ سلیمان کے ایّام میں اس کی قدر نہ تھی۔ کیونکہ بادشاہ کے پاس سمندر میں حیرام کے بیڑے کے ساتھ ایک ترسیسی بیڑا بھی تھا۔ ترسیسی بیڑا تین برس میں ایک بار آتا تھا۔ اور سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور لاتا تھا۔ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں پر سبقت لے گیا۔ اور سارا جہان سلیمان کے دیدار کا طالب تھا۔ تاکہ اس کی حکمت کو جو خدا نے اس کے دل میں ڈالی تھی۔ سُنے اور ان میں سے ہر ایک آدمی چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے اور ہتھیار اور مصالح اور گھوڑے اور خچّر ہدیہ کے طور پر اپنے حصّہ کے موافق لاتا تھا۔

RekhtaDownload.com

.... اور بادشاہ نے یروشلیم میں افراط کی وجہ سے چاندی کو تو ایسا کر دیا۔ جیسے پتھر اور دیو داروں کو ایسا جیسے نشیب کے ملک کے گولر کے درخت ہوتے ہیں۔ اور جو گھوڑے سُلیمان کے پاس تھے وُہ مصر سے منگوائے گئے تھے۔

۱۰ : ۲۱-۲۷

۱۱

بدّو عورتیں شہرنوں سے آج بھی یوں ہی مخاطب ہوتی ہیں۔

بقولِ اَلمتنبّیؔ :

حُسنُ الحَضَارَۃِ مَجْلُوبٌ بِتَطرِیَۃٍ

وَفِی البَدَاوَۃِ حُسنٌ غَیرَ مَجلُوبٍ

یعنی شہری حُسن مانگ پٹی کا مرہونِ منّت ہوتا ہے۔ لیکن حُسنِ صحرائی غیر مصنوع ہوتا ہے۔

ع کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی

شُولمیتؔ اپنے کالے رنگ کو اولادِ اسمٰعیل کے اونٹ کے بالوں بکریوں کی کھالوں اور سیاہ خیموں سے تشبیہ دیتی ہے اور اپنی کشش کو سلیمانؔ کے رنگا رنگ پردوں سے۔

۱۲

مَیں اپنے بھائیوں کے نزدیک بیگانہ بنا ہوا ہُوں

اور اپنی ماں کے فرزندوں کے نزدیک اجنبی

زبور ۶۹ : ۸

اور مَیں اپنی ماں کی اولاد کے نزدیک مکروہ ٹھہرا ہُوں۔

ایّوب ۱۹ : ۱۷

۱۳

جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہے۔ اس کا میوہ کھائے گا۔
اور جو اپنے آقا کی خدمت کرتا ہے۔ عزّت پائے گا۔

امثال ۲۷ : ۱۸

۱۴

مراد چہرہ۔

۱۵

بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اور اسے قابو میں رکھتا ہوں۔
ایسا نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کرکے آپ نامقبول ٹھہروں۔

کرنتھیوں ۹ : ۲۷

۱۶

ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے :
کہ اس ویران جگہ اور اس کے سب شہروں میں جہاں نہ

RekhtaDownload.com

انسان ہے نہ حیوان۔ پھر چرواہوں کے رہنے کے مکان ہوں گے۔
جو اپنے گلّوں کو بٹھائیں گے۔

یرمیاہ ۳۳ : ۱۲

(۱۷)

راعیہ، چرواہی، مشرق کی ایک مانوس چیز ہے۔ مثلاً
صفورؔہ شیخ مدین حضرت شعیب کی صاحبزادی جو دس سال بکریاں
چرانے کے عوض حضرت موسیٰ کی بیوی بنی۔
راخل، راحیل ——— حضرت یعقوب کے ماموں لابن
کی بیٹی۔ جس سے اس کی بہن لیاہ اور کنیزوں زلفہ اور بلہاہ سے چودہ
برس کی خدمت کے عوض حضرت یعقوب کی شادی ہوئی۔

(۱۸)

اور مَیں نے تجھے زردوز لباس سے ملبّس کیا۔
اور تخس کی کھال کی جوتی پہنائی۔
نفیس کتان سے تیرا کمر بند بنایا اور تجھ کو ریشمیں پوشاک اوڑھائی۔
مَیں نے تجھے زیور سے آراستہ کیا۔
تیرے ہاتھوں میں کنگن پہنائے۔
اور تیرے گلے میں طوق ڈالا۔
اور مَیں نے تیری ناک میں نتھ اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں۔
اور ایک خوبصورت تاج تیرے سر پر رکھا۔

اور تو سونے چاندی سے آراستہ ہوئی۔
اور تیری پوشاک کتان اور ریشم اور چکن دوزی کی تھی۔
اور تو میدہ اور شہد اور چکنائی کھاتی تھی۔
اور تو نہایت خوبصورت اور اقبال مند ملکہ ہو گئی۔
اور اقوامِ عالم میں تیری خوبصورتی کی شہرت پھیل گئی۔

حزقی ایل ۱۶ : ۱۰-۱۴

۱۹

پس منظر میں رتھ گھوڑیوں کا تقابل ہے۔ مصری گھوڑوں کے سر سکوں اور چاندی کے زیوروں سے آراستہ کیے جاتے تھے۔

مصری عورتیں اپنے بالوں کو ان گنت مینڈھیوں میں گوندھ لیتی ہیں۔ جو کمر پر لٹکتی رہتی ہیں۔ ان میں جھالریں ہوتی ہیں۔ جن میں چھوٹے چھوٹے طلائی اور روپہلی زیور ٹنگے رہتے ہیں۔

غَدَائِرُهُ مُسْتَشْزِرَاتٌ إِلَى الْعُلَا
تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِي مُثَنًّى وَمُرْسَلِ

اِمرؤُ القَیس

۲۰

(بحیرہ)، بحر لوط (خلیجِ مُردار) کے کنارے پہاڑی پر یہ شہر آباد تھا۔ پہاڑی ڈھلوان سے نصف راستہ نیچے کی جانب ایک گرم

پانی کا چشمہ تھا۔ یہاں کے انگور اطراف واکناف میں مشہور تھے۔

ساؤل داؤد کا پیچھا چھوڑ کر فلستیوں کا مقابلہ کرنے کو گیا۔ اس لیے انھوں نے اس جگہ کا نام سلع ہمّخلقوت (بچ جانے کی چٹان) رکھا۔ اور داؤد وہاں سے چلا گیا اور عین جدی کے قلعوں میں رہنے لگا۔

اسموئیل ۲۳ : ۲۸-۲۹

(۲۱)

مراد جنگلی کبوتر۔

اَلْحمام الھزّاز، حمامَۃُ ایکۃٍ، حمامُ الاَیک

جو اپنی نرمی نزاکت اور پامردی کے لیے مشہور ہے۔ اور ہمیشہ پہاڑوں کی چٹانوں اور گہرے غاروں میں بسیرا کرتا ہے۔

الا یا حمامات الأراکۃِ والبانِ

ترفّقنَ لا تضعفنَ بالشّجوِ أشجانِ

ترفّقنَ لا تُظہرنَ بالنّوحِ والبکا

خفیّ صباباتی ومکنونَ احزانِ

——— محی الدّین ابن العربی

أبنک حمامُ الأیکِ من فقدِ إلفہِ

وَأصْبِرُ؟ مالی عن بُثَیْنَةَ مِنْ صَبْرِ؟

——— جمیل

لَقَدْ هَتَفَتْ فِی جِنْحِ لیلٍ حَمَامَةٌ

عَلَی فَنَنٍ وَهْنًا وَإنّی لَنَائِمُ

أأزْعَمُ أنّی عاشِقٌ ذُوصَبَابَةٍ

بلیلی ولا أبکی وَتَبْکِی الْبَهائِمُ

——— مجنون لیلی

أمّا الْفُؤادُ فَلَیْسَ یَنسی ذِکْرُکُمْ

مَادامَ یَهْتِفُ فِی الْأَرَاکِ هَدِیْلُ

——— جَرِیر

أیَبْکی الْحَمامُ الْورقُ مِنْ فَقْدِ إلْفِهِ

وَتَسْلُو مَالِی عَنْ ألِیفی مِنْ صَبْرِ

——— مجنون لیلی

وَإذا دعتْ قُمْرِیَّةٌ شَجَناً لَهَا

یَوْماً عَلَی فَنَنٍ دَعَوْتُ صَبَاحِی

——— فاطمة بنت آل نجم

Rekhta Download.com

مَا يُرِيدُ الحَمَامُ فِي كُلِّ وَادٍ
مِنْ عَمِيدٍ صَبٍّ بِغَيْرِ عَمِيدِ
كُلَّمَا أُخْمِدَتْ لَهُ نَارُ شَوْقٍ
هِجْنَهَا بِالبُكَاءِ وَالتَّغْرِيدِ

—— البُحتُری

۲۲

ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے
اور اپنی موت کے وقت الگ نہ ہوئے۔
وہ عقابوں سے تیز
اور شیر ببروں سے زور آور تھے
اے اسرائیل کی بیٹیو!
ساؤل پر ماتم کرو
جس نے تم کو نفیس نفیس ارغوانی پوشاکیں پہنائیں
اور سونے کے زیوروں سے تمہارے لباس مرصّع کیے
ہائے لڑائی میں زبردست کیسے کھیت آئے
یونتن تیرے اونچے مقاموں میں قتل ہوا
اے میرے بھائی یونتن، مجھے تیرا غم ہے

RekhtaDownload.com

تو مجھ کو بہت ہی مرغوب تھا

تیری محبت میرے لیے عجیب تھی

عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ

۲ سموئیل ۱ : ۲۳-۲۶

۲۳

تو نے اپنے خادموں کے ذریعے سے خداوند کی توہین کی۔

اور کہا :

مَیں اپنے بہت سے ساتھیوں کو ساتھ لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لبنان کے وسطی حصّوں تک چڑھ آیا ہوں۔

اور مَیں اس کے اُونچے اُونچے دیوداروں اور اچھے سے اچھے صنوبر کے درختوں کو کاٹ ڈالوں گا۔

اور مَیں اس کے چوٹی پر کے زرخیز جنگل میں جا گھسوں گا۔

یسعیاہ ۳۷ : ۲۴

لبنان کا جلال تیرے پاس آئے گا

سرو اور صنوبر اور دیودار سب آئیں گے

تاکہ میرے مقدس کو آراستہ کریں

اور مَیں اپنے پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں گا

۶۰ : ۱۳

خدا کے باغ کے دیودار اسے چھپا نہ سکے۔

سرو اس کی شاخوں اور چنار اُس کی ڈالیوں کے برابر نہ تھے۔

RekhtaDownload.com

اور خدا کے باغ کا کوئی درخت خوبصورتی میں اس کی مانند نہ تھا۔

حزقی ایل ۳۱ : ۸

(۲۴)

اور وہ بسن میں جلعاد اور اس کے قصبوں اور شارُون کی ساری نواحی میں جہاں تک ان کی حد تھی۔ بسے ہُوئے تھے۔

اتواریخ ۵ : ۱۶

اور گائے بیل کے گلّوں پر جو شارُون میں چرتے تھے۔ سطری شارُونی مقرّر تھا۔

۲۷ : ۲۹

اور شارُون گلّوں کا گھر ہوگا۔
اور عکُور کی وادی بیلوں کے بیٹھنے کا مقام میرے ان لوگوں کے لیے جو میرے طالب ہُوئے۔
لیکن تم جو خداوند کو ترک کرتے اور اس کے کوہ مقدّس کو فراموش کرتے اور مُشتری کے لیے دستر خوان چُنتے۔ اور زُہرہ کے لیے شراب ممزوج کا جام پُر کرتے ہو۔ مَیں تم کو گن گن کر تلوار کے حوالے کروں گا۔

یسعیاہ ۶۵ : ۱۰-۱۱

تب لُدّہ اور شارُون کے سب رہنے والے اسے دیکھ کر خداوند کی طرف رجُوع لائے۔

اعمال ۹ : ۳۵

۲۵

مَیں اسرائیل کے لیے اوس کی مانند ہوں گا
وُہ سوسن کی طرح پھُولے گا اور لُبنان کی طرح اپنی جڑیں
پھیلائے گا۔
اس کی ڈالیاں پھیلیں گی۔ اور اس میں زیتون کے درخت
کی خوبصورتی اور لُبنان کی سی خوشبو ہو گی۔
اس کے زیر سایہ رہنے والے بحال ہو جائیں گے
وہ گیہوں کی مانند تر و تازہ اور تاک کی مانند شگفتہ ہوں گے
ان کی شہرت لبنان کی مے کی سی ہو گی۔

ہوسیع ۱۴ : ۵-۷

۲۶

کیونکہ تو مسکین کے لیے قلعے اور محتاج کے لیے پریشانی کے
وقت ملجا اور آندھی سے پناہ گاہ اور گرمی سے بچانے کو سایہ ہُوا جس وقت
ظالموں کی سانس دیوار کن طوفان کی مانند ہو۔

یسعیاہ ۲۵ : ۴

اور ایک شخص آندھی سے پناہ گاہ کی مانند ہو گا۔ اور طوفان
سے چھپنے کی جگہ اور خشک زمین میں پانی کی ندیوں کی مانند اور ماندگی کی

زمین میں بڑی چٹان کے سایہ کی مانند ہوگا۔

۲ : ۳۲

(۲۷)

ہم تیری نجات پر شادیانہ بجائیں گے
اور اپنے خدا کے نام پر جھنڈے کھڑے کریں گے

زبور ۲۰ : ۵

(۲۸)

اور اس نے سب لوگوں یعنی اسرائیل کے سارے انبوہ کے مردوں اور عورتوں دونوں کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکڑا گوشت اور کشمش کی ایک ایک ٹکیہ بانٹی۔

۲ سموئیل ۶ : ۱۹

اور اس نے سب اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد، کیا عورت ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکڑا گوشت اور کشمش کی ایک ایک ٹکیہ دی۔

۱ تواریخ ۱۶ : ۳

خداوند نے مجھے فرمایا :

جا اس عورت سے جو اپنے یار کی پیاری اور بدکار ہے۔ محبت رکھ۔

جس طرح کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ

کرتے ہیں اور کشمش کے کلچے چاہتے ہیں۔ محبّت رکھتا ہے۔

ہوسیع ۳ : ۱

۲۹

ابدی خدا تیری سکونت گاہ ہے۔
اور نیچے دائمی بازو ہیں۔

استثناء ۳۳ : ۲۷

۳۰

اس کی تعظیم کر وہ تجھے سرفراز کرے گی۔
جب تو اسے گلے لگائے گا۔ وہ تجھے عزّت بخشے گی۔

امثال ۴ : ۸

۳۱

اَفدِی ظِباءَ فلاۃٍ مَاعَرَفْنَ بِھا
مَضغَ الکَلاَمِ وَلاَ صَبْغَ الحَوَاجِیبِ

——— اَلْمُتَنَبّی

ھِیَ الظّبیُٔ طَرفاً اَحْوراً وملاحظاً

RekhtaDownload.com

عرا ضا جیدًا اتلعا و نفارا

——— ابی خفاجہ

وَمَا سُعَادُ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اِذْ رَحَلُوا

اِلَّا اَغَنَّ غَضِیضُ الطَّرْفِ مَکْحُوْلُ

کعب بن زہیر

(۳۲)

سا لو میرا اینڈا

——— شاہ حسین

(۳۳)

اس کے پاؤں پہاڑوں پر کیا ہی خوشنما ہیں

جو خوشخبری لاتا ہے۔

اور سلامتی کی منادی کرتا ہے

اور خیریت کی خبر اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔

یسعیاہ ۲ : ۷

(۳۴)

اور ضرویاہ کے تینوں بیٹے یوآب اور ابی سے اور عساہیل

RekhtaDownload.com

وہاں موجود تھے۔

اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند سبک پا تھا۔

۲ سموئیل ۲ : ۱۸

(۳۵)

دارہ نکنے وُچھونے

———— حبہ خاتون

(۳۶)

بس اے بنی صیہون خوش ہو۔ اور خداوند اپنے خدا میں شادمانی کرو۔ کیونکہ وُہ تم کو پہلی برسات اعتدال سے بخشے گا۔ وہی تمہارے لیے بارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا۔ یہاں تک کہ کھلیان گیہوں سے بھر جائیں گے۔ اور حوض نئی مے اور تیل سے لبریز ہوں گے۔

یوایل ۲ : ۲۳ — ۲۴

(۳۷)

وُہ صُبح کی روشنی کی مانند ہو گا۔

جب سُورج نکلتا ہے۔

ایسی صبح جس میں بادل نہ ہوں

RekhtaDownload.com

جب نرم نرم گھاس زمین میں سے بارش کے بعد کی
صاف چمک کے باعث نکلتی ہے۔

۲ سموئیل ۲۳ : ۴

۳۸

ہاں ہوائی لقلق اپنے مقررہ وقتوں کو جانتا ہے
اور قمری اور ابابیل اور کلنگ اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں۔
لیکن میرے لوگ خداوند کے احکام کو نہیں پہچانتے۔

یرمیاہ ۸ : ۷

وَالطّیرُ تنشد اطیب الالحان
قمریھا وھزارھا ویمامُھا
وکذا البلابل ھیجّت اشجان

۳۹

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو
جونہی اس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے نکلتے ہیں
تم جان لیتے ہو۔ کہ گرمی نزدیک ہے۔

متّی ۲۴ : ۳۲

RekhtaDownload.com

(۴۰)

کھاواں نی گیش نی کونتر

(بلوچی)

——— تم حسن میں کبوتر جیسی دلکشی رکھتی ہو

(۴۱)

اے موآب کے باشندو !

شہروں کو چھوڑ دو ، اور چٹانوں پر جا بسو

اور کبوتر کی مانند بنو

جو گہرے غار کے منہ پر آشیانہ بناتا ہے

یرمیاہ ۴۸ : ۲۸

تیری ہیبت اور تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے

اے تُو جو چٹانوں کے شگافوں میں رہتی ہے

اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر قابض ہے

اگرچہ تو عقاب کی مانند اپنا آشیانہ بلندی پر بنائے

تو بھی مَیں وہاں سے تجھے نیچے اتاروں گا

یرمیاہ ۴۹ : ۱۶

اے چٹانوں کے شگافوں میں رہنے والے !

تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھے دھوکا دیا ہے۔ عبدیاہ ۳

RekhtaDownload.com

(۴۲)

مَنی عرضا نگوشی جنّتی حیر
نوکا با اثر جبیں نا آڈو آ، زیر

بشک علی ———

اے جنّت کی حُورو !
میری بات سنو، اپنے چہرے سے نقاب اٹھاؤ

(۴۳)

اے اسرائیل ! تیرے بنی ان لومڑیوں کے مانند ہیں۔ جو
ویرانوں میں رہتی ہیں ۔

حزقی ایل ۱۳ : ۴

(۴۴)

اس سے جنگ کے لیے اپنے آپ کو مخصوص کرو
اٹھو دوپہر ہی کو چڑھ چلیں
ہم پر افسوس
کیونکہ دن ڈھلتا جلتا ہے
اور شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے

یرمیاہ ۶ : ۴

RekhtaDownload.com

۴۵

رات کو میری جان تیری مشتاق ہے۔
ہاں میری روح تیری جستجو میں کوشاں رہے گی۔

یسعیاہ ۲۶ : ۹

۴۶

اب یروشلیم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر گشت کرو
اور دیکھو اور دریافت کرو
اور اس کے چوکوں میں ڈھونڈو
اگر کوئی آدمی وہاں ملے
انصاف کرنے والا اور سچائی کا طالب ہو
تو مَیں اسے معاف کر دوں گا

یرمیاہ ۵ : ۱

میں تو سیّاں کو ڈھونڈن چلیاں
انگ بھبھوت جوگن بن ملیاں
مَیں تو سیّاں کو ڈھونڈن چلیاں

۴۷

مَیں اپنی صداقت پر قائم ہوں
اور اسے نہ چھوڑوں گا

RekhtaDownload.com

جب تک میری زندگی ہے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے گا

ایّوب ۲۷ : ۶

(۴۸)

اور اس گھر میں پہنچ کر بچّے کو اس کی ماں مریم کے پاس دیکھا.
اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا۔
اور اپنے ڈبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اس کو نذر کیا۔

متی ۲ : ۱۱

(۴۹)

و مرر نا بنسوة عطرات
وغناء و قهوة فنزلنا

——— ولید بن یزید

مَرَرْتُ بِنِسْوَةٍ مُتَعَطِّرَاتٍ
کَضَوْءِ الصُّبْحِ اَوْ بَیْضِ الْاَدَاحِیْ
علٰی شُقْرِ الْبِغَالِ فَصِدْنَ قَلْبِی
بِحُسْنِ الدَّلِّ وَالْحَدَقِ الْمِلَاحِ
فَقُلْتُ مَنِ الظِّبَاءُ؟ فَقُلْنَ سِرْبٌ

بَدَا لَکَ مِنْ ظِبَاءٍ بَنِی رِیَاح

——— اعشیٰ ہمدان

تضوّعَ مِسْکاً بطنُ نعمان أنْ مَشَتْ

(طیبًا) (اذ)

بِہٖ زینبُ فی نِسْوَۃٍ عَطِرَاتِ

یخبّئنَ اطرافَ البَنانِ مِنَ التُّقیٰ

وَیقتُلْنَ بالالحاظِ مُقتدِرَاتِ

——— عبد اللہ بن نُمیرؔ الثّقفی

إِذا تقومُ یضُوعُ المِسْکُ اصْوِرَۃً

والزَّنبقُ الورْدُ من اردانِہا شَمِلُ

——— اَعشیٰ

إِذا ما مَدَحْناکُم تضوّعَ بیْنَنَا

وَبیْنَ القوافِی مِنْ مَکارِمِکم طِیْبُ

——— ابن ہانی

إِذَا قَامَتا تَضَوَّعَ المِسکُ مِنْہُمَا

نَسِیمَ الصَّبَا جاءَتْ بِرَیَّا القَرَنْفَل

——— امرؤ القیس

RekhtaDownload.com

اِنّی رایتكِ غادۃً خمصانۃً

ریّا الروادفِ عذبۃً مِبْشارا

مَخطوطۃُ المتنِ، اَکملُ خلقا

مثلَ السّبیکۃِ بَضّۃً مِعطارا

—— عمر بن ابی ربیعہ

(۵۰)

اور خداوند ان کو دن کو راستہ دکھانے کے لیے بادل کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لیے آگ کے ستون میں ہو کر ان کے آگے آگے چلا کرتا تھا۔ تاکہ وہ دن اور رات دونوں میں چل سکیں۔

خروج ۱۳ : ۲۱

گویا ان کے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہے۔ اور ان کے پیچھے پیچھے شعلہ جلاتا جاتا ہے۔

یوایل ۲ : ۳

(۵۱)

تو نہ رات کی ہیبت سے ڈرے گا۔

RekhtaDownload.com

نہ دن کو اڑنے والے تیر سے

نہ اس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے

نہ اس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے

زبور ۹۱ : ۵-۶

۵۲

۱ ۔ صیہون - صیئون یہ اس مشرقی پہاڑی کا نام تھا۔ جس پر حضرت سلیمان نے ہیکل تعمیر کرایا تھا۔ اور اس پہاڑی پر واقع یبوسیون کے قلعے کا نام بھی تھا۔ جسے حضرت داؤد نے تسخیر کیا تھا۔ یہ نام ساری پہاڑی شہر یروشلیم اور تمام یہودیوں کے لیے بولا جاتا ہے۔

یروشلیم کے باشندے صیئون کی بیٹیاں کہلاتے ہیں۔

اور خداوند فرماتا ہے :

چونکہ صیہون کی بیٹیاں متکبّر ہیں۔ اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خراماں ہوتی پھرتی ہیں۔ (وہ گردنیں لمبی کر کے اور آنکھوں سے اشارے کرتی ہوئی چلتی ہیں) اور اپنے پاؤں سے ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی جاتی ہیں (اور چھوٹے قدموں سے چلتی اور اپنے پاؤں کی پازیبوں سے چھنکارتی ہیں) اس لیے خداوند صیئون کی بیٹیوں کے سر گنجے اور یہوداہ ان کے بدن بے پردہ کر دے گا۔ اس دن خداوند ان کے خلخال کی زیبائش اور جالیاں اور چاند لے لے گا۔ اور آویزے اور پہنچیاں اور نقاب۔ اور تاج اور پازیب اور پٹکے اور عطردان اور تعویذ۔ اور انگوٹھیاں اور نتھیں۔ اور نفیس

پوشاکیں اور اوڑھنیاں اور دوپٹے اور کیسے اور آرسیاں اور باریک کتانی لباس سربند اور باریک نقاب۔

اور یُوں ہو گا کہ :

خوشبو کے عوض سڑاہٹ ہو گی

اور پٹکے کے بدلے رسّی

اور گُندھے ہُوئے بالوں کی جگہ چندلا پن

اور نفیس ملبوسات کے عوض ٹاٹ کا کمر بند

اور حُسن کی بجائے شرم ہو گی

یسعیاہ ۳ : ۱۶-۲۴

جب خداوند صیّون کی بیٹیوں کی گندگی کو دُور کرے گا۔ اور یروشلیم کا خون روح عدل اور روح سوزاں کے ذریعے دھوڈالے گا تب خداوند پھر کوہ صیّون کے ہر ایک مکان پر اور اس کی مجلس گاہوں پر دن کو بادل اور دُھواں اور رات کو روشن شعلہ پیدا کرے گا۔ تمام جلال پر ایک سایبان ہو گا۔ اور ایک خیمہ ہو گا۔ جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرام گاہ اور پناہ کی جگہ ہو۔

۴ : ۴-۶

(۵۳)

کیونکہ جس طرح جوان مرد کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے۔

اسی طرح تیرے بیٹے تجھے بیاہ لیں گے۔

اور جس طرح دلہا دلہن میں راحت پاتا ہے۔
اسی طرح تیرا خدا تجھ میں مسرور ہوگا۔

یسعیاہ ۶۲ : ۵

۵۴

جلعاد کے معنی سخت پتھریلے علاقے کے ہیں۔ اس کا متضاد بسن (بشنۃ) ہے۔ ہموار زرخیز علاقہ۔
یہ اس سلسلۂ کوہ کا نام تھا۔ جو شرق اردن میں بحر گلیل اور بحر میت کے شمالی کنارے کے درمیان واقع تھا۔
شمال میں اس کی حد بسن۔
مشرق میں عربی سطح مرتفع۔
جنوب میں موآب و عمون۔
دریائے یبوق اسے دو حصّوں میں تقسیم کرتا تھا۔
سو وہ اپنا سب کچھ لے کر بھاگا۔ اور دریا پار ہو کر اپنا رُخ کوہ جلعاد کی طرف کیا۔

پیدائش ۳۱ : ۲۱

یہاں دو دمان سموئیل نے پناہ لی۔
لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا۔ ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لے کر اسے محنایم (شمالی جلعاد میں ایک قلعہ) میں پہنچایا۔ اور اسے جلعاد اور آشر یون اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ اور اس نے

دو برس تک بادشاہی کی۔

۲ سموئیل ۲ : ۸-۹

داؤد کو جلاوطنی میں یہیں امان ملی۔

تب داؤد محنایم میں آیا

اور ابی سلوم اور سب اسرائیلی مرد جو اس کے ساتھ تھے

یردن سے پار ہوئے۔

اور اسرائیلی اور ابی سلوم جلعاد کے ملک میں خیمہ زن ہوئے۔

۲ سموئیل ۱۷ : ۲۴، ۲۶

اور اسی جگہ

اس کے بعد جلعادی یائیر اٹھا۔

اور وہ بائیس برس اسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

قضاۃ ۱۰ : ۳

اور جلعادی افتاح بڑا زبردست سورما اور کسبی کا بیٹا تھا۔

اور جلعاد سے افتاح پیدا ہوا تھا۔

قضاۃ ۱۱ : ۱

اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں تھا۔

اخی اب سے کہا:

کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم، جس کے سامنے

میں کھڑا ہوں۔ ان برسوں میں نہ اوس پڑے گی۔ نہ مینہ برسے گا۔

جب تک میں نہ کہوں گا۔

اسلاطین ۱۷ : ۱

یہ اپنے بنوں دیودار کے جنگلوں، چوپایوں کی چراگاہوں،
اور روغن بلسان کی وجہ سے بہت مشہور تھا۔
ہیرودیس انتیپاس کے عہد میں اسے پاٹیریا کا مجہول
سا صوبہ بنا دیا گیا۔

۵۵

سو دیکھ!
جب ہم اس ملک میں آئیں۔ تو تُو سُرخ رنگ کے سُوت
کی اسی ڈوری کو اس کھڑکی میں جس سے تُو نے ہم کو نیچے اُتارا
ہے۔ باندھ دینا۔

یشوع ۲: ۱۸

۵۶

تالپوت کی سمت جو دمشق کا ایک قریہ تھا۔ گردن میں
انواع واقسام کے جواہرات کو برج کی دیواروں پر کے نشانات
ظفر سے تشبیہ دی ہے۔

۵۷

اور اس سے آگے عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے دوسرے
ٹکڑے کی جو موڑ کے پاس سلاح خانہ کی چڑھائی کے سامنے ہے۔ مرمت کی۔
نحمیاہ ۳: ۱۹

۵۸

فارس اور لُود اور فُوط کے لوگ تیرے لشکر کے جنگی بہادر تھے
وہ تجھ میں سپر اور خود کو لٹکاتے اور تجھے رونق بخشتے تھے۔
ارود کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری
شہر پناہ پر موجود تھے۔
اور بہادر تیرے برجوں پر حاضر تھے
انھوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں۔
اور تیرے جمال کو کامل کیا۔

حزقی ایل ۲۷ : ۱۰-۱۱

۵۹

اے جلبوعہ کے پہاڑو !
تم پر نہ اوس پڑے اور نہ بارش ہو۔
اور نہ ہدیہ کی چیزوں کے کھیت ہوں۔
کیونکہ وہاں زبردستوں کی سپر بری طرح سے پھینک دی گئی۔
یعنی ساؤل کی سپر جس پر تیل نہیں لگایا گیا تھا۔

۲ سموئیل ۱ : ۲۱

۶۰

فلسطین کی شمال مشرقی سرحد پہ ایک پہاڑ

RekhtaDownload.com

یوُں ہم نے اس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے جو یردن پار رہتے تھے۔ ان کا ملک وادئ ارنون سے کوہ حرمون تک لے لیا۔

(اس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں)

استثنا ۳ : ۸

حرمون کے معنی بلند نمایاں چوٹی کے ہیں۔

وہی معنی جو خُرُم کے ہیں۔

سریون چمکنا اور سنیر بجنا چار آئینہ کی صفت ظاہر کرتے ہیں۔ جس کا تصوّر اس کی گول چمکدار چوٹی دیکھ کر ذہن میں معاً ابھرتا ہے۔ خصوصاً جب اس کی کلاہِ برف پر سورج کی شعاعوں کا عکس پڑتا ہے۔

اسے سیون بھی کہتے تھے، —— مرتفع

عروعیر سے جو وادئ ارنون کے کنارے واقع ہے۔ کوہ سیون تک جسے حرمون بھی کہتے ہیں۔ پھیلا ہوا ہے۔

استثنا ۴ : ۴۸

امانہ بھی اسی پہاڑ کا شامی نام تھا۔ غالباً یہ وہی پہاڑ ہے۔ جو جو دریائے اپانہ کا منبع تھا۔

کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اسرائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں۔

۲ سلاطین ۵ : ۱۲

امانہ، امانوس سے مشابہ ہے۔

آج کل اس پہاڑ کو جبل الشیخ یا جبل الثلج کہتے ہیں۔

اس ملک کے وہ بادشاہ جن کو بنی اسرائیل نے قتل کر کے ان کے ملک پر یردن کے اس پار مشرق کی طرف ارنون کی وادی سے لے کر کوہِ حرمون تک اور تمام مشرقی میدان پر قبضہ کر لیا۔

یشوع ۱۲ : ۱

کوہ غلق سے لے کر جو سعیر کی طرف جاتا ہے۔ بعل جد تک جو وادیٔ لبنان میں کوہِ حرمون کے نیچے ہے۔ سب کو لے لیا۔

یشوع ۱۱ : ۱۷

اور منسّی کے آدھے قبیلے کے لوگ ملک میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک پھیل گئے۔

۱ تواریخ ۵ : ۲۳

اور جبلیوں کا ملک اور مشرق کی طرف بعل جد سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک سارا لبنان۔

یشوع ۱۳ : ۵

حرمون کی تین چوٹیاں ہیں۔
جو ایک تکون کی تشکل میں واقع ہوئی ہیں۔
ان کا درمیانی فاصلہ قریباً دو فرلانگ ہے۔
مگر ارتفاع یکساں ہے
اس لیے میں تجھے یردن کی سرزمین سے
اور حرمون اور کوہ مصغار پر سے یاد کرتا ہوں
تیرے آبشاروں کی آواز سے
گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہوں

تیری سب موجیں اور لہریں مجھ پر سے گزر گئیں۔

مزمور ۴۲ : ۷

دو جگہ اسے بعل حرمون بھی کہا گیا ہے۔

اتوارِیخ ۵ : ۲۳

اور قضاۃ ۳ : ۳ —— یعنی فلستیوں کے پانچوں سردار
اور سب کنعانی اور صیدانی اور کوہ بعل حرمون سے حمات مدخل تک کے
سب حوّی جو کوہ لبنان میں بستے تھے۔

جس کی وجہ صرف یہ ہو سکتی ہے
کہ بعل کی وہاں پرستش ہوتی تھی۔

اور غالباً شامیوں کے نزدیک اس کا وہی مرتبہ تھا۔ جو یہودیوں
کے نزدیک یروشلیم کا۔

اس کی بلندی قریباً دس ہزار فٹ ہے۔
اور یہ شام کا دوسرا اونچا پہاڑ ہے
شمال اور جنوب کا پیدا کرنے والا تو ہی ہے
تبورؔ اور حرمونؔ تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں۔

مزمور ۸۹ : ۱۲

(۶۱)

سو وہ سونے کی بالیاں جو اس نے مانگی تھیں۔ وزن میں
ایک ہزار سات سو مثقال تھیں۔
علاوہ ان چندن ہاروں اور جھمکوں اور مدیانی بادشاہوں کی

RekhtaDownload.com

نوانی پوشاک کے جو وُہ پہنے تھے۔
اور ان زنجیروں کے جو ان کے اونٹوں کے گلے میں پڑی تھیں

قضاۃ ۸ : ۲۶

۶۲

کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے۔
اور اس کا منہ تیل سے زیادہ چکنا ہے۔
پر اس کا انجام ناگدونے کی مانند تلخ۔
اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہے۔

امثال ۵ : ۳-۴

۶۳

اے میرے بیٹے!
تُو شہد کھا۔ کیونکہ وُہ اچھا ہے۔
اور شہد کا چھتّا بھی
کیونکہ وُہ تجھے میٹھا لگتا ہے۔

امثال ۲۴ : ۱۳

۶۴

تو پانی اپنے ہی حوض سے
اور بہتا پانی اپنے ہی چشمے سے پینا۔

RekhtaDownload.com

کیا تیرے چشمے باہر بہ جائیں
اور پانی کی ندیاں کوچوں میں ؟
وہ فقط تیرے ہی لیے ہوں
نہ تیرے ساتھ غیروں کے لیے بھی
تیرا سوتا مبارک ہو
اور تو اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شاد رہ
پیاری ہرنی اور دلفریب غزال کی مانند
اس کی چھاتیاں تجھے ہر وقت آسودہ کریں
اور اس کی محبت تجھے ہمیشہ فریفتہ رکھے
اے میرے بیٹے !
تجھے بیگانہ عورت کیوں فریفتہ کرے
اور تُو غیر عورت سے کیوں ہم آغوش ہو ؟

امثال ۵ : ۱۵-۲۰

(۶۵)

مَیں نے اپنے لیے باغیچے اور باغ تیار کیے ۔
اور ان میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے ۔
مَیں نے اپنے لیے تالاب بنائے
کہ ان میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں

واعظ ۲ : ۵-۶

RekhtaDownload.com

۶۶

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا :
کہ تو مقدّس کی مثقال کے حساب سے خاص خاص خوشبودار مصالح لینا۔
یعنی اپنے آپ نکلا ہوا مُر پانچسو مثقال اور اس کا آدھا ،
یعنی ڈھائی سو مثقال دار چینی اور خوشبودار اگر ڈھائی سو مثقال
اور تج پانچسو مثقال اور زیتون کا تیل ایک ہین۔
اور تو ان سے مسح کرنے کا پاک تیل بنانا۔

خروج ۳۰ - ۲۲ - ۲۵

مَیں نے اپنے پلنگ پر کامدار غالیچے
اور مصر کے سوت کے دھاریدار کپڑے بچھائے ہیں
مَیں نے اپنے بستر کو مُر اور عود
اور دار چینی سے معطّر کیا ہے
آؤ ہم صبح تک دل بھر کر عشق بازی کریں
اور محبّت کی باتوں سے دل بہلائیں
کیونکہ میرا شوہر گھر میں نہیں ہے
وُہ دُور سفر پر گیا ہے۔

امثال ۷ : ۱۶ - ۱۹

RekhtaDownload.com

(۶۷)

اُنھوں نے مجھ آبِ حیات کے چشمے کو ترک کر دیا۔
اور اپنے لیے حوض کھود ے ہیں۔
شکستہ حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

یرمیاہ ۲ : ۱۳

(۶۸)

آؤ میری روٹی میں سے کھاؤ
اور میری ملائی ہوئی مے میں سے پیو۔

امثال ۹ : ۵

RekhtaDownload.com

(۶۹)

جو کچھ مَیں تم کو حکم دیتا ہوں
اگر تم اسے کرو تو میرے دوست ہو
اب سے مَیں تمھیں نوکر نہ کہوں گا
کیونکہ نوکر نہیں جانتا۔
کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے
بلکہ تمھیں مَیں نے دوست کہا ہے۔

یوحنا ۱۵ : ۱۴-۱۵

(۷۰)

عینی تشنہ و لبی عرقول دودی

ع میری آنکھ سوتی ہے دل جاگتا ہے

ط لا ینامُ قلبی عَینانی تنام

——— رسُولؐ

(۷۱)

فَجِئتُ وَقد نَضّت لِنَومٍ ثِیابھا

اَلقتَ

لَدَی السِّترِ اِلّاَلِبسۃَ الْمُتَفَضّلِ

——— امرؤُالقیس

(۷۲)

تب وُہ مجھے پکاریں گے

لیکن مَیں جواب نہ دُوں گی۔

اور دل و جان سے مجھے ڈھونڈیں گے

پر نہ پائیں گے

امثال ۱ : ۲۸

Rekhta Download.com

۷۳

آمل ماہی میں ماندی ہاں

بے وس برہوں دی باندی ہاں

نی سیتو! مینوں ڈھول ملے تاں جاپے

———— شاہ حُسین

۷۴

سو وہ اسے بلوا کر اندر لایا۔

وہ سرخ رنگ اور خوبصورت اور حسین تھا

اسموئیل ۱۶ : ۱۲

۷۵

اور چار قطاروں میں اس کے جواہر جڑنا

پہلی قطار میں یاقوت سُرخ اور پُکھراج اور گوہر شب چراغ ہو۔

دوسری قطار میں زُمرّد اور نیلم اور ہیرا۔

تیسری قطار میں لشم اور لشیم اور یاقُوت۔

چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد۔

خروج ۲۸ : ۱۷-۲۰

ان پہیوں کی صورت اور بناوٹ زبرجد کی سی تھی۔

حزقی ایل ۱ : ۱۶

RekhtaDownload.com

۷۶

اور انھوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا
اور اس کے پاؤں کے نیچے نیلم کے پتھر کا چبوترہ سا تھا
جو آسمان کی مانند شفاف تھا۔

خروج ۲۴ : ۱۰

۷۷

خِلّوٗ مُحَمَّدِیم زِہ دُودی
دِزِہ روعی نبوث یروشلیم

وُہ سراپا ستودہ ہے یہ ہے میرا محبوب
(محمدؐ)
اور یہ ہے میری جان !
اے یروشلیم کی بیٹیو !

۷۸

نیرہ نیرہ سُہ دے یار ڈھانڈون

———— حبّہ خاتوُن

Rekhta Download.com

۷۹

ایک قدیم کنعانی شہر جس کا بادشاہ اُن اکتیس بادشاہوں میں شامل تھا، جو تسخیرِ ملک کے وقت مارے گئے۔

ایک ترضہ کا بادشاہ

یشوع ۱۲ : ۲۴

بعد میں یہ یربعام اوّل کے دارالحکومت کی حیثیت سے نظر آتا ہے۔

اور یربعام کی بیوی اٹھ کر روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی
اور جیسے ہی وہ گھر کے آستانے پر پہنچی
وہ لڑکا مر گیا۔

اسلاطین ۱۴ : ۱۷

اور اس کے جانشین بعشا کا
جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا
اور ترضہ میں رہنے لگا۔

اسلاطین ۱۵ : ۲۱

اور شاہ یہوداہ آسا کے تیسرے سال سے اخیاہ کا بیٹا بعشا

RekhtaDownload.com

ترضہ میں سارے اسرائیل پر بادشاہی کرنے لگا۔

۱۵ : ۳۳

اور شاہ یہوداہ آسا کے چھبیسویں سال سے بعشا کا بیٹا ایلہ ترضہ میں بنی اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔

۱۶ : ۸

اور اس کے بعد اس کے خادم زمری کا جو اس کے آدھے رتھوں کا داروغہ تھا۔
ایلہ، ارضہ کے گھر میں جو ترضہ میں اس کے گھر کا دیوان تھا۔
شراب پی پی کر متوالا ہوتا جاتا تھا۔
سو زمری نے آسا شاہ یہوداہ کے ستائیسویں سال اندر جا کر اس پر وار کیا۔ اور اسے قتل کر دیا۔
اور اس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔

۱۶ : ۹ — ۱۰

اور ان لوگوں نے جو خیمہ زن تھے۔ چرچا سنا :
کہ زمری نے سازش کی اور بادشاہ کو مار بھی ڈالا ہے۔
اس لیے سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا۔ اسی دن لشکر گاہ میں اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
تب عمری اور اس کے ساتھ سارا اسرائیل جبتون سے روانہ ہوا۔

اور انھوں نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔
اور ایسا ہُوا
کہ جب زمری نے دیکھا
کہ شہر سر ہو گیا۔ تو شاہی محل کے محکم حصّے میں جا کر شاہی محل
میں آگ لگا دی۔ اور جل مرا۔

۱۶ : ۱۶-۱۸

شاہ یہوداہ آسا کے اکتیسویں سال سے عُمری اسرائیل پر حکومت
کرنے لگا۔ اس نے بارہ برس سلطنت کی۔
ترضہ میں چھ برس اس کی سلطنت رہی۔
اور اس نے سامریہ کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی میں خریدا۔
اور اس پہاڑ پر ایک شہر بنایا۔ اور اس شہر کا نام جو اس نے بنایا تھا۔
پہاڑ کے مالک سمر کے نام پر سامریہ رکھا۔

۱۶ : ۲۳-۲۴

شمالی سلطنت کے انتزاع تک سامریہ ہی اس کا دارالحکومت رہا۔
آخری دفعہ ترضہ کا ذکر یوں ملتا ہے :

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کے انتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم
بادشاہی کرنے لگا۔
اور اس نے سامریہ میں مہینہ بھر سلطنت کی۔
اور جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چلا۔ اور سامریہ میں آیا۔

اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سامریہ میں مارا۔
اور قتل کیا۔
اور اس کی جگہ بادشاہ ہو گیا۔
پھر مناحم نے ترضہ سے جا کر تفسخ کو اور ان سبھوں کو جو وہاں تھے
اور اس کی حدود کو مارا۔
اور مارنے کا سبب یہ تھا
کہ انھوں نے اس کے لیے پھاٹک نہیں کھولے تھے۔
اور اس نے وہاں کی سب حاملہ عورتوں کو چیر ڈالا۔

۲ سلاطین ۱۵ : ۱۳-۱۶

(۸۰)

شمال کی جانب کوہ صیّون
جو بڑے بادشاہ کا شہر ہے
وہ بلندی میں خوشنما اور تمام زمین کا فخر ہے۔

زبور ۴۸ : ۲

سب آنے جانے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں
وہ دخترِ یروشلیم پر سُسکارتے اور سر ہلاتے ہیں
کہ کیا یہ وُہی شہر ہے
جسے لوگ کمالِ حسن اور فرحتِ جہان کہتے تھے۔

نوحہ ۲ : ۱۵

RekhtaDownload.com

۸۱

احمق بیٹا اپنے باپ کے لیے غم
اور اپنی ماں کے لیے تلخی ہے۔

امثال ۱۷ : ۲۵

۸۲

تب لیاہ نے کہا :
مَیں خوش قسمت ہُوں۔
عورتیں مجھے خوش قسمت کہیں گی۔
اور اس نے اس کا نام آشر (مبارک) رکھا۔
پیدایش ۳۰ : ۱۳

۸۳

۸۴

اور یعقوب نے بھی اپنی راہ لی۔
اور خدا کے فرشتے اسے ملے۔
اور یعقوب نے ان کو دیکھ کر کہا :
کہ یہ خدا کا لشکر ہے۔

Rekhta.org.com

اور اس جگہ کا نام محنایم (یعنی دو طبقے یا لشکر) تھا۔

پیدائش ۳۲: ۱-۲

(۸۵)

دانا ملامت کرنے والے کی بات
سننے والے کے کان میں سونے کی بالی اور کندن کا زیور ہے۔

امثال ۲۵: ۱۲

(۸۶)

اس وقت ماہر کاریگر کی مانند میں اس کے پاس تھی
اور میں ہر روز اس کی خوشنودی تھی
اور ہمیشہ اس کے حضور شادماں رہتی تھی۔

امثال ۸: ۳۰

نئی چلّہ و مُندری گو سونیں وَلا
رِیح دا تھنعنت دستی سونا رواں
مدرشیتب گھڑے تھ عان زرگراں

———— بلوچی

تمھارے ہاتھ کی انگوٹھیاں سونے کی ہیں۔
جنھیں سناروں نے نہایت خوبصورتی سے بنایا ہے۔
تمھارے ناک کی نتھ سونے کی ہے۔
جس پر موتی جڑے ہیں۔

۸۷

کھلیانوں میں متوازی قطاروں میں گیہوں کے ڈھیر اکثر پھولوں
سے سجائے جاتے ہیں۔
گیہوں کا رنگ جسم کے لیے حسین ترین خیال کیا جاتا ہے۔
لباس کے نقش ونگار کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے۔

۸۸

حسبونؔ، اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کا شہر تھا۔ اس نے
موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑ کر اس کے سارے ملک کو ارنونؔ تک
اس سے چھین لیا تھا۔

گنتی ۲۶ : ۱۸

RekhtaDownload.com

اور موسیٰ نے بنی روبن کے قبیلہ کو ان کے گھرانوں کے
مطابق میراث دی۔
اور ان کی سرحد یہ تھی :
یعنی عروعیر سے جو وادیٔ ارنونؔ کے کنارے واقع ہے۔ اور
وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے۔ اور میدبا کے پاس کا سارا میدان۔
حسبونؔ اور اس کے سب شہر جو میدان میں ہیں۔

گنتی ۱۷ : ۱۳
یہ بنی روبن اور قبیلۂ جدؔ کے درمیان حدِ فاصل تھا۔

اور موسیٰ نے جد کے قبیلے یعنی جد کو ان کے گھرانوں کے
مطابق میراث دے دی۔
اور ان کی سرحد یہ تھی :
یعزیر اور جلعاد کے سب شہر اور بنی عمون کا آدھا ملک
عروعیر تک جو ربہ کے سامنے ہے۔ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور
بطونیم تک اور محنایم سے دبیر کی سرحد تک۔ اور وادی میں بیت ہارم
اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون یعنی حسبون کے بادشاہ سیحون کی
اقلیم کا باقی حصہ۔ اور یردن کے اس پار مشرق کی طرف کنسرت کی جھیل کے
اس سرے تک یردن اور اس کی ساری نواحی۔

۱۳ : ۲۴-۲۷

یہ شہر زیادہ تر سیحون کی وجہ سے مشہور ہے۔ جس نے سب سے
پہلے حملہ آور اسرائیلیوں کا مقابلہ کیا۔
تب سیحون اپنے سب آدمیوں کو لے کر ہمارے مقابلے پر نکلا۔
اور جنگ کرنے کے لیے یہض پر آیا۔
اور خداوند ہمارے خدا نے اسے ہمارے حوالے کر دیا۔
اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹوں
اور اس کے سب آدمیوں کو مار لیا۔

استثنا ۲ : ۳۲-۳۳

بنی روبن نے دوبارہ اس شہر کو تعمیر کیا۔

تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر اور عطرات شوفان
اور یعزیر اور یگبہا اور بیت نمرہ اور بیت ہارن فصیلدار شہر اور
بھیڑسالے بنائے۔

اور بنی روبن نے حسبون اور الیعالی اور قریتائیم۔

گنتی ۳۲ : ۳۴-۳۷

مگر بعد میں یہ لاویوں کے قبضے میں آگیا۔
اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو باقی لاوی تھے۔
زبولون کے قبیلہ سے یقنعام اور اس کی نواحی ،
قرتاہ اور اس کی نواحی
دمنہ اور اس کی نواحی
نہلال اور اس کی نواحی
یہ چار شہر دیے۔
اور روبن کے قبیلہ سے بصر اور اس کی نواحی
یہصہ اور اس کی نواحی
قدیمات اور اس کی نواحی
اور مفعت اور اس کی نواحی
یہ چار شہر دیے
اور جد کے قبیلہ سے
جلعاد میں رامہ اور اس کی نواحی
تو خونی کی پناہ کے لیے اور محنایم اور اس کی نواحی
حسبون اور اس کی نواحی

RekhtaDownload.com

یعزیر اور اس کی نواحی

کل چار شہر دیے

یشوع ۲۱: ۳۴-۳۹

اسارت کے بعد یہ دوبارہ موآبیوں کے قبضے میں آگیا۔
حسبان کے کھنڈرات یردن کے بیس میل مشرق میں بحرِ لوط کے متوازی پرانے حسبون کی نشاندہی کرتے ہیں۔
یہ کھنڈرات ایک نیچی پہاڑی پر واقع ہیں۔ جو بل کھاتی ہوئی بلند سطح مرتفع سے نکلتی ہے۔ گھیر ایک میل سے زیادہ ہے۔ مگر کوئی عمارت سالم باقی نہیں۔
کھنڈرات میں نال اور اندارے بہت ہیں۔
بن کوہ سے چند گز کے فاصلہ پر ایک بڑا سا پرانا حوض ہے۔ اس مصرع میں تشبیہ و تقابل گہرائی و صفائی کا ہے۔

۸۹

لغوی معنی ———— بہت لوگوں کی چہیتی بیٹی —
بنتِ الطاف دروازے سے گزرنے والوں کی تعداد کی مناسبت سے۔

۹۰

ستواں ناک۔ عرنینِ اُشمّ۔

۹۱

کوہ کرمل ۱۸۰۰ فٹ بلند، فلسطین کے شمالی مغربی ساحل پر واقع تھا۔
کرمل کا نام بنی اسرائیل کے دو نبیوں ایلیاہ تشبی اور الیشع
سے وابستہ ہے۔

KEREM-EL : VINEYARD OF THE WORLD

سو وہ چلی اور کوہ کرمل کے مردِ خدا کے پاس گئی۔

۲ سلاطین ۴ : ۲۵

یہی ایلیاہ بنی یہوداہ کے حضور میں بھٹکے ہوئے اسرائیلیوں کو لایا۔
بعل کے پجاریوں کا تن تنہا مقابلہ کر کے انھیں شکست دی۔ اور ان کے
جھوٹے معبودوں کو ہلاک کیا۔
اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا۔

۱ سلاطین ۱۸ : ۴۲

کوہ حرمون کے جنوب میں ایک شہر بھی اس نام کا موجود تھا۔
زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہے۔ لبنان رسوا ہوا اور مرجھا گیا۔
شارون بیابان کی مانند ہے۔
بسن اور کرمل بے برگ ہو گئے۔

یسعیاہ ۳۳ : ۹

اپنے عصا سے اپنے لوگوں
یعنی اپنی میراث کی گلّہ بانی کر
جو کرمل کے جنگل میں تنہا رہتے ہیں
ان کو بسن اور جلعاد میں پہلے کی طرح چرنے دے۔

میکاہ ۷ : ۱۴

بیابان اور ویرانہ شادماں ہوں گے
اور دشت خوشی کرے گا
اور نرگس کی مانند شگفتہ ہو گا
اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گی
وہ شادمانی سے گا کر خوشی کرے گا
لبنان کی شوکت اور کرمل اور شارون کی زینت اسے دی جائے گی۔
وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھیں گے۔

یسعیاہ ۳۵ : ۱-۲

وہ بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے۔
یوں فرماتا ہے :
کہ مجھے اپنی حیات کی قسم !
جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے۔
ویسا ہی وہ آئے گا۔

یرمیاہ ۴۶ : ۱۸

Rekhta Download.com

اس نے کہا :

کہ خداوند صیوّن سے نعرہ مارے گا

اور یروشلیم سے آواز بلند کرے گا

اور چرواہوں کی چراگاہیں ماتم کریں گی

اور کرمل کی چوٹی سُوکھ جائے گی۔

عاموس ۱ : ۲

اگر وہ کوہ کرمل کی چوٹی پر جا چھپیں تو مَیں ان کو وہاں سے ڈھونڈ نکالوں گا۔

اور اگر سمندر کی تہ میں میری نظر سے غائب ہو جائیں۔ تو مَیں وہاں سانپ کو حکم کروں گا اور وہ ان کو کاٹے گا۔

۹ : ۳

وہی سمندر کو ڈانٹتا اور سکھا دیتا ہے۔

اور سب ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہے۔

بسن اور کرمل کملا جاتے ہیں۔

اور لبنان کی کونپلیں مرجھا جاتی ہیں۔

ناحوم ۱ : ۴

(۹۲)

عرب شعراء عام طور پر محبوب کی سیاہ زُلفوں کو انگور کے

RekhtaDownload.com

گچھوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔

فَاَقْضَیْتُ مِنْھَا اِلٰی جَنَّۃٍ
تَدَلَّتْ عَلَیَّ عَنَاقِیْدُھَا

——— اعشیٰ

صَادَتْ اَلْقَلْبَ بِعَیْنِی جُوْذَرٍ
وَ بِنَحْرٍ فَوْقَہُ الْمَرْجَانُ جَمْ
وَ بِفَرْعَیْنِ عَلٰی اَمْتَانِھَا
مُشْبِکَۃٌ کَعَنَاقِیْدِ السَّخَمْ

——— طرفہ بن العبد

دُوْفَقَہ سین بر مثالِ انارا ں
ستّاھاں گیش نی زیبائی بی یار ناں

——— بشک علی

تمھاری چھاتیاں دو اناروں کی طرح ہیں۔
جو انتہائی تعریف کے لائق ہیں۔

(۹۳)

فَاِذَا مَا ذُقْتُ فَاھَا
ذُقْتُ عَذْبًا ذَا غُرُوْب

خَالَطَ الرَّاحُ بِمِسْكٍ

خَالِصٍ غَيْرِ مَشُوْبٍ

وَرِيْقُهَا فِي الصُّبْحِ مِسْكٌ

بِاشِرِ الْعَذْبِ الرِّضَا بَا

—— ولید بن یزید

(۹۴)

جب مے لال لال ہو

جب اس کا عکس جام پر پڑے

اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترے

تو اس پر نظر نہ کر

کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی

اور افعی کی طرح اپنا زہر بکھیرتی ہے۔

امثال ۲۳ : ۳۱-۳۲

(۹۵)

اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا

اور اسے کھیت میں مردم گیاہ مل گئے

اور وہ اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔

تب راخل نے لیاہ سے کہا :
کہ اپنے بیٹے کے مردم گیاہ میں سے مجھے بھی کچھ دے دے۔
اس نے کہا :
کیا یہ چھوٹی بات ہے (کیا یہ کافی نہیں؟) کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لیا۔ اور اب کیا میرے بیٹے کے مردم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟
راخل نے کہا :
بس تو آج رات وہ تیرے بیٹے کے مردم گیاہ کی خاطر (کے بدلے) تیرے ساتھ سوئے گا۔
جب یعقوب شام کو کھیت سے آرہا تھا۔
تو لیاہ آگے سے اس سے ملنے کو گئی۔
اور کہنے لگی :
کہ تجھے میرے پاس آنا ہوگا۔ کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے مردم گیاہ کے بدلے تجھے اُجرت پر لیا ہے۔
سو وہ اسی رات اس کے ساتھ سویا۔
اور خدا نے لیاہ کی دعا سُنی۔
اور وُہ حاملہ ہُوئی۔
اور یعقوب سے اس کا پانچواں بیٹا ہُوا۔
تب لیاہ نے کہا :
کہ خدا نے میری اجرت (انعام) مجھے دی۔ کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی دی۔ اور اس نے اس کا نام اشکار (اجرت میں ملا) رکھا۔

پیدائش ۳۰ : ۹-۱۸

RekhtaDownload.com

۹۶

بدوؤں میں صرف بھائی یا ابنِ عم ہی کو کسی عذرا (کنواری) کا سرِعام بوسہ لینے کا حق تھا۔

جب یعقوبؑ نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخیل کو اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تو وُہ نزدیک گیا۔
اور پتھر کو کنوئیں پر سے ڈھلکایا۔
اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا۔
اور یعقوبؑ نے راخیل کو چُوما۔

پیدائش ۲۹ : ۱۰-۱۱

۹۷

اور تیرے سب فرزند خداوند سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہو گی۔

یسعیاہ ۵۴ : ۱۳

۹۸

اس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کر لیا۔
اور اپنی مے ملا کر تیار کر لی۔
اس نے اپنا دستر خوان بھی چُن لیا (آراستہ کیا)

RekhtaDownload.com

اس نے اپنی سہیلیوں (خواصوں) کو روانہ کیا ہے۔
وہ خود شہر کی اُونچی جگہوں پر پکارتی ہے۔
جو سادہ دل ہے ادھر آجائے
اور بے عقل سے وہ یہ کہتی ہے
آؤ! میری ملائی ہوئی مے میں سے پیو!

امثال ۹ : ۲--۶

(۹۹)

دیکھ مَیں نے تیری صورت اپنی ہتھیلیوں پر کھود رکھی ہے۔
اور تیری شہر پناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔

یسعیاہ ۴۹ : ۱۶

خداوند فرماتا ہے :
مجھے اپنی حیات کی قسم!
اگرچہ تو اے شاہ یہوداہ کونیاہ بن یہویقیم میرے داہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا۔
تو بھی مَیں تجھے وہاں سے نکال پھینکتا۔

یرمیاہ ۲۲ : ۲۴

رب الافواج فرماتا ہے :
اے میرے خادم زرُبابل بن سیالتی ایل اسی روز میں

RekhtaDownload.com

تجھے لُوں گا۔

خداوند فرماتا ہے۔

اور نگین ٹھہراؤں گا۔ کیونکہ مَیں نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔

رب الافواج فرماتا ہے۔

حجّیؔ ۲ : ۲۳

۱۰۰

کیونکہ تجھ کو کسی دُوسرے معبود کی پرستش نہیں کرنا ہوگی۔ اس لیے

کہ خداوند جس کا نام غیور ہے۔

وہ غیور خدا ہے۔

خروج ۳۴ : ۱۴

کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔

وہ غیور خدا ہے۔

استثنا ۴ : ۲۴

۱۰۱

وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا۔

کہ ایک اور بھی آ کر کہنے لگا :

کہ خدا کی آگ آسمان سے نازل ہُوئی۔ اور بھیڑوں اور

نوکروں کو جلا کر فنا کر گئی ہے۔

ایّوب ۱ : ۱۶

Rekhtadownload.com

۱۰۲

وہ کوئی فدیہ منظور نہیں کرے گا۔

اور گو تو بہت سے انعام (رشوت) بھی دے۔ تو بھی وُہ راضی نہ ہو گا۔

امثال ۶ : ۳۵

۱۰۳

مَیں نے تجھے چمن کے شگوفوں کی مانند ہزار چند بڑھایا۔
سو تُو بڑھی۔ اور بالغ ہُوئی۔
اور کمال و جمال تک پہنچی۔
تیری چھاتیاں اُبھریں
اور تیری زلفیں بڑھیں۔
لیکن تُو ننگی اور برہنہ تھی۔
پھر مَیں نے تیری طرف گذر کیا۔ اور تجھ پر نظر کی۔
اور کیا دیکھتا ہُوں
کہ تُو عشق انگیز عمر کو پہنچ گئی ہے۔
پس مَیں نے اپنا دامن تجھ پر پھیلایا۔
اور تیری برہنگی کو چھپایا۔

حزقی ایل ۱۶ : ۷-۸

RekhtaDownload.com

۱۰۴

ہامون —— بھیڑ، ازدحام، انبوہ۔

بعل —— حاکم، مجازاً شوہر۔

ج بعلم —— کنعانیوں کا معبود

بال —— خداوند۔ شیر بابل کے دیو مردوک کا نام۔

یہ غالباً سامریہ کے شمال میں افرائیم کے پہاڑوں پر واقع تھا۔

یہ تاکستان انہی شاداب وادیوں میں معلوم ہوتا ہے۔ جن کے متعلق یسعیاہ ۲۸ : ۱-۴ میں اشارہ ہے۔

افسوس افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کے تاج پر۔ اور اس کی شاندار شوکت کے مرجھائے ہوئے پھول پر جوان لوگوں شاداب وادی کے سرے پر ہے۔

جو مے کے مغلوب ہیں۔

دیکھو خداوند کے پاس ایک زبردست اور زور آور شخص ہے۔ جو اس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اولے ہوں۔ اور بادِ سموم کی مانند اور سیلاب شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے ٹپک دے گا۔

افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کا تاج پامال کیا جائے گا۔

اور اس شاندار شوکت کا مرجھایا ہوا پھول جو اس شاداب وادی کے سرے پر ہے۔

پہلے پکے انجیر کی مانند ہوگا۔

Rekhta Download.com

جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے۔
جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اسے دیکھتے ہی اور ہاتھ
میں لیتے ہی نگل جائے!

(۱۰۵)

مَیں نے اپنے لیے عمارتیں بنائیں۔
اور مَیں نے اپنے لیے تاکستان لگائے۔
اور مَیں نے اپنے لیے باغیچے اور بوستان تیّار کیے۔

واعظ (جامع) ۲ : ۴-۵

(۱۰۶)

ایک اور تمثیل سنو۔
ایک گھر کا مالک تھا۔ جس نے تاکستان لگایا۔
اور اس کی چاروں طرف احاطہ گھیرا۔
اور اس میں حوض کھودا۔
اور برج بنایا۔
اور اسے باغبانوں (اجارہ داروں) کو ٹھیکے (اجارہ) پر
دے کر پردیس چلا گیا۔

متّی ۲۱ : ۳۳

RekhtaDownload.com

(۱۰۷)

اور اس وقت یہ حالت ہوگی
کہ ہر جگہ ہزاروں روپے کے تاکستان کی جگہ
خار دار جھاڑیاں ہوں گی۔

یسعیاہ ۷ : ۲۳

(۱۰۸)

" لڑکی : اور اگر میں برسنے لگوں دامن کوہ میں بن کے ہلکی پھوار
لڑکا : اِک پہاڑی ہرن بن کے پی جاؤں کا آب شیریں ترا "

بلوچی لوک گیت

RekhtaDownload.com

دیگر شعری مجموعے

سرودِ رفتہ : یونان قدیم کی شاعرہ سیفو کے نغمے

دکانِ شیشہ گر : منظوم ڈرامے

برگِ خزاں : 〃 〃

ورقِ ناخواندہ : 〃 〃

سلومی : منظوم ڈرامہ ۔ بہ اضافۂ ترگوم

گلِ نغمہ : ٹیگور کی گیتا نجلی

زنجیرِ رمِ آہو : طویل مختصر نظمیں

کلکِ موج : نظمیں غزلیں

کفِ دریا : نئی غزلیں

فارقلیط : نام ختمِ رسل انجیل میں ہے فارقلیط

دشتِ شام : نئی نظمیں

ماتمِ یک شہرِ آرزو : (نیا ایڈیشن زیرِ طبع

زرِ داغِ دل : (〃 〃)

مُنحمنّا : ہے یہ منجملۂ اسمائے رسولِ مقبولؐ

لحنِ صریر : رُباعیات

مزمورِ میرِ مغنّی : طویل نوُنیہ نظم

پروازِ عقاب : (زنداں نامۂ ہوچی منہ)

RekhtaDownload.com

- خالد کی شعر گوئی ایک طرف کلاسیکی عرب شاعری کی بے باکی لیے ہوئے ہے۔ دوسری طرف سنجیدگی اور تفکر میں اس کے ڈانڈے غالب اور اقبال کے شعر سے جا ملتے ہیں۔ ——— ابن انشا
- خالد نے مناسبتِ مقام کا لحاظ رکھ کر اردو لفظوں کے ساتھ کئی دوسری زبانوں کے لفظوں کی آمیزش اس خوبی سے کی ہے کہ زبان کی وسعت میں اضافہ ہو گیا۔ یہ انتخاب و اختلاطِ الفاظ ہر شخص کے امکان میں نہیں ہے۔ ——— سیّد مسعود حسن رضوی
- خالد نے اردو شاعری کو ایک نیا رُخ دیا ہے، باعظمت، شاندار، لطیف اور دلکشا، ان کی جامع شخصیت، ان کی ہمہ گیری اور قادر الکلامی اور ان کی ذہانت ان کی تصانیف کے ہر صفحے پر جلوہ گر ہے۔

خالد زندگی کو، محبت کو اور خوشی کو باثر آواز عطا کرتے ہیں۔ وہ رُوح کے مصوّر ہیں، وہ حُسن کے پیغمبر ہیں۔ ——— حامد اللہ افسر میرٹھی
- اس وقت اردو شاعری میں عبدالعزیز خالد کے سوا کوئی شخص ایسا نہیں، جو عصرِ حاضر کی کش مکش سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

——— پروفیسر عبد المغنی
- وُہ ایک خلاق شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ موسیقی کے لحنوں کا ادراک بھی رکھتے ہیں۔ متعدد زبانوں کے نبض شناس ہیں اور ان زبانوں کی روایات و تلمیحات کے ذریعے اپنے کلام میں رنگ بھرنے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔

——— ڈاکٹر فرمان فتح پوری
- وہ ضعیف، فکر مند اور پُر تشکیک لَے سے الگ ہو کر اُردو شاعری کو ایک بارعب نوا، ایک پُر شوکت لہجے اور توانا آواز سے بانصیب کرتے ہیں، جس کی مخصوص صوتی فضا ہی عظمت و شکوہ کی ترجمانی کے لیے کافی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ نو ظفر علی خاں، اور اقبال کی شعری فضا کی تجدید مع اضافہ ہے ——— یہ عظمتوں کی دنیا ہے، رُومانی عظمتوں کی دنیا۔ ——— ڈاکٹر سیّد عبد اللہ
- نہایت وسیع مطالعے، بے مثل شعری استعداد، کامل فنی یکسوئی اور بے پایاں دردِ ملی کی بے مثال یکجائی خالد سے ایسا کام لے گی جو نہ صرف ہماری ادبی تاریخ بلکہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی تاریخ میں اسے ایک لازوال مقام دے جائے گی میرا یقین ہے کہ ہمارا نابغہ خالد بھی قدرت کے کسی مقصدِ جلیل کی تکمیل کا ذریعہ بننے والا ہے۔ ——— پروفیسر ارشاد احمد حقانی